www.emarsiya.com

۲۰۲۲

منتخب مرثیے

در حالِ مُخدّراتِ عصمتؑ

احوالِ شہادت

www.emarsiya.com

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

www.emarsiya.com

احوالِ شہادت

فہرست

شمار	مصرعۂ اولیٰ	شہادت	صفحات
۱	بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امامؑ کا	بی بی معصومۂ قُم	۱۔۔۔۔۸
۲	جب تین سال تک نہ ملی بھائی کی خبر	بی بی معصومۂ قُم	۹۔۔۔۔۱۶
۳	زینبؑ کو جس طرح سے شہِؑ دیں سے پیار تھا	بی بی معصومۂ قُم	۱۷۔۔۔۔۲۴
۴	زہراؑ کی یادگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام	بی بی اُمِّ کلثومؑ	۲۵۔۔۔۔۳۴
۵	سر پیٹو مومنوں کہ قیامت کا وقت ہے	بی بی اُمِّ کلثومؑ	۳۵۔۔۔۔۴۲
۶	اُمِّ کلثومؑ خواہرِ زینبؑ	بی بی اُمِّ کلثومؑ	۴۳۔۔۔۔۵۰
۷	سجادؑ جب دوبارہ اسیرِ جفا ہوئے	بی بی زینبؑ	۵۱۔۔۔۔۵۸
۸	برباد الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو	بی بی زینبؑ	۵۹۔۔۔۔۶۸
۹	لکھا ہے جو پھر قید ہوئے عابدِ بیمار	بی بی زینبؑ	۶۹۔۔۔۔۷۶
۱۰	حدِ عروجِ نامِ طہارت ہیں فاطمہؑ	بی بی فاطمہؑ	۷۷۔۔۔۔۸۴
۱۱	مہرِ سپہرِ عزو شرافت ہے فاطمہؑ	بی بی فاطمہؑ	۸۵۔۔۔۔۹۲
۱۲	جب کہ بنتِ شہِؑ لولاک نے رحلت پائی	بی بی فاطمہؑ	۹۳۔۔۔۔۱۰۰

www.emarsiya.com

۱۳	بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں	بی بی فاطمہؑ	۱۰۱۔۔۔۔۱۱۲
۱۴	زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں	بی بی فاطمہؑ	۱۱۳۔۔۔۔۱۲۲
۱۵	جب خلق سے وقتِ سفرِ فاطمہؑ آیا	بی بی فاطمہؑ	۱۲۳۔۔۔۔۱۳۰
۱۶	تھا یاد میں نبیؐ کی جو زہراؑ کا غیر حال	بی بی فاطمہؑ	۱۳۱۔۔۔۔۱۳۸
۱۷	الفت خدا کے بعد حبیبِؐ خدا کی ہے	بی بی فاطمہؑ	۱۳۹۔۔۔۔۱۴۶
۱۸	مہرِ سپہرِ رفعت و شوکت ہے فاطمہؑ	بی بی فاطمہؑ	۱۴۷۔۔۔۔۱۵۴
۱۹	جب داخلِ بہشت رسولِؐ خدا ہوئے	بی بی فاطمہؑ	۱۵۵۔۔۔۔۱۶۲
۲۰	ہے چین دور قلبِ رسولِؐ زمان سے	بی بی خدیجہ	۱۶۳۔۔۔۔۱۷۰
۲۱	ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر اٹھ گیا	بی بی خدیجہ	۱۷۱۔۔۔۔۱۷۵
۲۲	اُمُّ البنین مادرِ عبّاسِؑ ذی وقار	بی بی اُمُّ البنین	۱۷۷۔۔۔۔۱۸۶
۲۳	سروں کو پیٹو کہ اُمُّ البنین کا غم ہے	بی بی اُمُّ البنین	۱۸۷۔۔۔۔۱۹۴
۲۴	جب کربلا سے ہو کے وطن کو حرم پھرے	بی بی رباب	۱۹۵۔۔۔۔۲۰۰
۲۵	بیٹی اسد کی فاطمہ لاکھوں تمہیں سلام	بی بی فاطمہ بنت اسد	۲۰۱۔۔۔۔۲۰۸
۲۶	دینِ حق کی زباں ہے بنتِ اسد	بی بی فاطمہ بنتِ اسد	۲۰۹۔۔۔۔۲۱۸
۲۷	یا بی بی آمنہ تمہیں لاکھوں سلام ہوں	بی بی آمنہؑ	۲۱۹۔۔۔۔۲۲۶

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱)

بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امامؑ کا
مسموم ہو کے درد وہ سہنا امامؑ کا
تنہائی میں جہاں سے گُزرنا امامؑ کا
غُربت میں ہائے دفن وہ ہونا امامؑ کا

بھائی کو موت قبر میں ہے ہے سُلا گئی
خواہر وطن سے ڈھونڈتی بھائی کو آ گئی

www.emarsiya.com

آواز دے رہی ہے کہ ماں جائے بے وطن
اے بھائی تم سے ملنے کو آتی ہے یہ بہن ۲
پہنچی قریب قُم کے جو وہ موردِ محن
پائی خبر کے مر گئے بے کس شہِؑ زمن
اِک آہ کی تڑپ گئی خاموش ہو گئی
معصومہؑ ہائے صدمے سے بے ہوش ہو گئی

(۲)

بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امامؑ کا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

آیا جو ہوش بولی کہ بھیّا کہاں گئے
چھوڑا مریضِ غم کو مسیحا کہاں گئے
سہہ سہہ کے ظلم اے شہِؑ والا کہاں گئے
کس سمت ڈھونڈے تم کو یہ دُکھیا کہاں گئے
ماں جائے تم سے ملنے کو ہمشیر آئی ہے
تم سو گئے مزار میں بھیّا دُہائی ہے

(۳)

بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امامؑ کا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

ہمراہ تھا رِعایا کے حاکم بہ احترام

سب تھے سیاہ پوش کہ تھا ماتمِ امامؑ　　۴

معصومہؑ کی سواری تھی مجمع ہوا تمام

سر کو جُھکا کے سب نے کہا آپ کو سلام

بولے سلام لیجیے غم خوار آئے ہیں

پُرسہ قُبول کیجئے عزادار آئے ہیں

(۴)

بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امامؑ کا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

پردے کا اِک مکاں میں کیا خاص اہتمام
معصومہؑ کو اُتارا وہاں پر با احترام
بھائی کے غم میں روتی تھیں معصومہؑ نیک نام
آنکھوں سے اشک جاری رہے آہ صبح و شام
کہتی تھی مَر گئے مِرے مظلوم بھائی جاں
مجھ سے بچھڑ گئے مِرے مظلوم بھائی جاں

بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امامؑ کا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

القصّہ غم میں بھائی کے صدمہ ہوا کمال
اشکوں کو ساتھ لاتا تھا بھائی کا ہر خیال　　۶
آخر عَلیل ہو گئی شہزادی خوش خصال
بِستر سے اُٹھ نہ پائی نقاہت کا تھا یہ حال
بھائی کے پاس بھائی کی وہ نوحہ گر گئی
معصومہؑ بی بی ہائے جہاں سے گزر گئی

(۶)

بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امامؑ کا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

ے

یوں قُم میں اُٹھ رہا ہے جنازہ غریب کا
دل کو دُکھا رہا ہے جنازہ غریب کا
سب کو رُلا رہا ہے جنازہ غریب کا
تُربت کو جا رہا ہے جنازہ غریب کا

سب شیعہ سر برہنہ ہیں آنسو بہاتے ہیں
ہے ہے جنازہ بی بیؑ کا وہ لے کے جاتے ہیں

بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امامؑ کا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۸

لاشہ وہ غم زدہ کا لِٹایا مزار میں
معصومہؑ کا جنازہ سُلایا مزار میں
اس غمزدہ کو ہائے چھپایا مزار میں
پنہاں نظر سے ہو گیا لاشہ مزار میں
معصومہؑ بی بی ہائے جو مرقد میں سوتی تھی
رُوحِ رضاؑ بھی قبر پہ خواہر کی روتی تھی

(۸)

بھولے گا یہ جہاں نہ تڑپنا امامؑ کا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲)

۱

جب تین سال تک نہ ملی بھائی کی خبر
گھر سے ہوئی روانہ وہ قُم کو نیکو سِیَر
پہنچی وہاں تو دیکھتی کیا ہے وہ نوحہ گر
کالا لباس پہنے ہوئے ہے ہر اِک بشر
ایسی خبر سُنی کہ جگر غم سے ہِل گیا
دیدار کا جو شوق تھا مٹّی میں مِل گیا

www.emarsiya.com

اَشرافِ شہر کو ہوئی معلوم یہ خبر
آئی ہے قُم میں خواہرِ سلطانِؑ بحر و بر
پُرسے کے واسطے ہوئے سب جمع نوحہ گر
جوشِ قلق سے چاک گریباں برہنہ سر
ہر سو یہ دِل فِگار جو صورت عیاں ہوئی
معصومہؑ ایک شیعہ کے گھر مہماں ہوئی

۲

جب تین سال تک نہ ملی بھائی کی خبر۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

دن رات غم میں بھائی کے رہتی تھی دل حزیں
ہر وقت اشکِ غم سے تھی آلودہ آستیں
چوکھٹ پہ نوحہ کرتے تھے ہر آن مومنیں
ماتم سرا میں عورتیں رونے کو آتی تھیں
غُل تھا مُسافرت میں مصیبت اُٹھائی ہے
ماتم کی صف غریب بہن نے بچھائی ہے

(۱۱)

جب تین سال تک نہ ملی بھائی کی خبر۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

پھر یاد آیا واقعہ ایک کربلائی کا
پُرسہ دیا کسی نے نہ زینبؑ کو بھائی کا　　۴
جو حال کربلا میں تھا زہراؑ کی جائی کا
غم خواہرِ رضاؑ کو تھا شہؑ کی جدائی کا
کوہِ مَلال دل پہ اُٹھانے سے اُٹھ گئیں
آخر اسی قَلق میں زمانے سے اُٹھ گئیں

جب تین سال تک نہ ملی بھائی کی خبر۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

کُل سولہ روز قُم میں رہیں بادلِ حزیں
جنّت میں کی زیارتِ شاہِؑ فلک نشیں
تکلیفِ دردِ ہجر سے جاں بر ہوئی نہیں
بھائی کی شکل آنکھوں میں تھی وقتِ واپسیں
باغِ جہاں سے سوئے جناں کوچ کر گئیں
بس منھ سے ہائے بھائی کہا اور مر گئیں

جب تین سال تک نہ ملی بھائی کی خبر۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

شیعوں کا ایک ہجوم جنازے کے ساتھ تھا
غُسل و کفن کے بعد یہ آپس میں طے ہوا
قادر غُلام آپ کا ہے مردِ پارسا
معصومہؑ کو لحد میں اُتارے وہ با حیا
اِس خدمتِ جلیل کے قابل کوئی نہیں
یاں کوئی اور اِس سے سِوا مُتّقی نہیں

٦

جب تین سال تک نہ ملی بھائی کی خبر۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

ے

یہ باتیں ہو رہی تھیں یکایک اُٹھا غُبار
رُخ پر نقاب ڈالے نظر آیا اِک سَوار
بڑھ کر زبانِ حال سے بولا وہ سوگ وار
ہاں ہاں پھوپی کی لاش کو چھونا نہ زِنہار
مجھ کو یہی امید تھی تم سب کی ذات سے
دفناؤں گا پھوپی کو مگر اپنے ہاتھ سے

جب تین سال تک نہ ملی بھائی کی خبر۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

وہ تھا نَواں امامؑ جنازے پہ آگیا
پڑھ کر نماز دفن کیا لاشہ آپ کا ۸
پنہاں ہوا نِگاہوں سے عالم کا پیشوا
آئی جناں سے فاطمہؑ زہرا کی یہ ندا
زینبؑ کی طرح ہے تو مصیبت زدہ بہن
غُربت نصیب بھائی ہے غُربت زدہ بہن

جب تین سال تک نہ ملی بھائی کی خبر۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۳)

۱

زینبؑ کو جس طرح سے شہِؑ دیں سے پیار تھا
معصومؑ قُم کی بی بی بھی تھیں بھائی کی شیدا
بھائی کو دیکھ دیکھ کے دل شاد ہوتا تھا
الفت میں اپنے بھائی کی یہ حال تھا اُس کا
اوجھل وہ اپنی آنکھوں سے ہونے نہ دیتی تھی
بھائی پہ صدقے ہونے کو تیار رہتی تھی

www.emarsiya.com

۲

آمادۂ سفر ہوئے جس وقت سے امامؑ
ہاتھوں سے فاطمہؑ نے کلیجے کو لیا تھام
کہتی تھی یوں امام رضاؑ سے وہ نیک نام
بن آپ کے میں جی نہ سکوں گی شہِؑ انام
سمجھاتے تھے امامؑ تو منھ تکتی رہتی تھی
قابو نہ دل پہ رہتا تو جا کر لپٹتی تھی

زینبؑ کو جس طرح سے شہِؑ دیں سے پیار تھا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

دامن کو چھوڑتی نہ تھی اِک پَل امامؑ کے
رخصت کسی طرح سے کیا دل کو تھام کے
دن رات روتی رہتی تھی غم میں امامؑ کے
صدقے نِکالا کرتی تھی بھائی کے نام کے
نظروں میں پھرا کرتی تھی تصویر بھائی کی
پھر کیوں نہ رہتی منتظر ہمشیر بھائی کی

زینبؑ کو جس طرح سے شہِؑ دیں سے پیار تھا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۴

گزرا جو وقت زیادہ نہ کوئی خبر مِلی
مضطر سوا تھی اور بڑھی دل کی بے کلی
بھائی کے پاس جانے کو تیار ہو گئی
یا یوں کہو کہ اِن کی قضا اِن کو لے چلی
کرتی تھی دعا خالقِ اکبر سے یہ رو کر
یا رب مجھے اب جلد ملے میرا برادر

زینبؑ کو جس طرح سے شہِؑ دیں سے پیار تھا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

منزل بہ منزل شوقِ برادر میں گزر کر
معلوم کیا باقی رہا کتنا اب سفر
پھر ہو گئی عَلیل وہ منزل پہ پہنچ کر
دیکھا سیاہ لباس میں واں سب کو آن کر

پوچھا سیاہ لباس میں کیوں سارے لوگ ہیں
کوئی امیر مَر گیا جو سب بہ سوگ ہیں

زینبؑ کو جس طرح سے شہِؑ دیں سے پیار تھا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

لوگوں نے کہا روکے نہیں ضبط کا یارا
مامون نے امامؑ کو ہے زہر سے مارا
یہ سُن کے گریں خاک پہ معصومہؑ قضارا
ماتم کیا بھائی کا وہیں کچھ نہ تھا چارا
عزّت کے ساتھ لے گئے جب مومنیں تمام
آتی تھیں قُم کی بیبیاں پُرسے کو صبح شام

۶

زینبؑ کو جس طرح سے شہِؑ دیں سے پیار تھا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۷

بھائی کے غم کو بھائی کی شیدا نہ سہہ سکی
دس بیس دن بھی ہائے وہ زندہ نہ رہ سکی
غُسل و کفن بھی ہو گیا اور قبر بھی مِلی
اُس عاشقِ رضاؑ کی قبر قم میں ہی بنی
افسوس میسّر نہ ہوا شاہؑ کو کفن
محروم رہا غُسل و دفن سے شہِؑ زمن

زینبؑ کو جس طرح سے شہِؑ دیں سے پیار تھا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۸

بعدِ حسینؑ ظالموں نے ظلم یہ کیا
زینبؑ کو شہؑ کے لاشے پہ رونے نہیں دیا
رانڈوں پہ کر کے ظلم ستاتے تھے اشقیا
دردر پھراتے تھے لعیں بے جُرم و بے خطا

جو پوچھتا تھا راہ میں ہیں کون بیبیاں
کہتا تھا شمر ہنس کے ہیں زہراؑ کی بیٹیاں

زینبؑ کو جس طرح سے شہِؑ دیں سے پیار تھا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۴)

زہراؑ کی یادگار، ہوں لاکھوں تمہیں سلام
ذیشان ذی شِعار، ہوں لاکھوں تمہیں سلام
ایماں کی تاجدار، ہوں لاکھوں تمہیں سلام
کلثومؑ ذی وَقار، ہوں لاکھوں تمہیں سلام

شیعہ سلام کرتے ہیں بی بی سلام لو
مولا علیؑ کی لاڈلی بیٹی سلام لو

www.emarsiya.com

۲

بچپن میں بھی عظیم تیرا مرتبہ رہا
عِرفان اور علم بھی اعلیٰ تیرا رہا
کردار تیرا سیرتِ خیرُ النِّساء رہا
اور حِلم تیرا صورتِ خیرُ الوَریٰ رہا
اعلیٰ صفات لے کے تو ذی شان بن گئی
اور دیں کی ناصرہ بہ دل و جان بن گئی

زہراؑ کی یادگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۳

کرب و بلا میں ہائے مصائب گزر گئے
سارے عزیز سامنے آنکھوں کے مر گئے
عبّاسؑ مر گئے علی اکبرؑ گزر گئے
اٹھّارہ بھائی کوچ زمانے سے کر گئے

میداں سے خوں بھرے ہوئے لاشے جو آتے تھے
اہلِ حرم کو ہائے وہ غم خوں رُلاتے تھے

زہراؑ کی یادگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

پامال دیکھی قاسمؑ بے پر کی لاش ہائے
زخمِ جگر لیے علی اکبرؑ کی لاش ہائے　　۴
گردن چِھدائے وہ علی اصغرؑ کی لاش ہائے
بے دست تھی نہر پہ برادر کی لاش ہائے
اِک اِک کے غم میں روتی تھی دل کو دُکھاتی تھی
تھامے کلیجہ درد سے آنسو بہاتی تھی

زہراؑ کی یادگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۵

تھی عصر کربلا میں جو آیا تھا زلزلہ
دیکھا کہ پیاسا کٹتا ہے ماں جائے کا گلا
پیاسے گلے سے خون بہا کانپی کربلا
بے سر ہُوا رسولؐ کی آغوش کا پلا
بھائی کی لاش گھوڑوں سے پامال ہوتی تھی
ہمشیر دل فگار تڑپتی تھی روتی تھی

www.emarsiya.com

۶

چادر چھِنی، پھر آگئی بازو میں ریسماں
اونٹوں کی ننگی پُشت پہ وہ ساری بیبیاں
بازارِ شام اور وہ بیوُوں کا کارواں
دربار وہ اور ہائے نبیؐ کی نواسیاں
ہے ہے رسولؐ زادیاں بَلوائے عام میں
زہراؑ کی بیٹیاں گئیں دربارِ شام میں

زہراؑ کی یادگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۷

اک سال ہائے قیدِ ستم میں رہے حرم
سینوں میں ہائے درد سے گھُٹنے لگے تھے دَم
سہہ سہہ کے ظلم کرتے تھے اسلام پر کرم
آنکھوں سے خون دل کا برستا تھا دَم بہ دَم
صدمے اُٹھائے دین کو آباد کر دیا
خود قید ہوکے دین کو آزاد کر دیا

www.emarsiya.com

۸

پر آج تیرے غم کا اندھیرا ہے چار سوٗ
بادل غم و الم کا گھنیرا ہے چار سوٗ
ماتم جہاں میں آج یہ تیرا ہے چار سوٗ
بزمِ عزا ہے درد کا پہرا ہے چار سوٗ
سہہ سہہ کے غم جو بی بیؑ زمانے سے جاتی ہے
ارض و سما سے رونے کی آواز آتی ہے

www.emarsiya.com

۹

آلِؑ عبا میں شور ہُوا وا مصیبتا
بنتِ علیؑ کو آئی قضا وا مصیبتا
سہتی رہی ہے ظلم و جفا وا مصیبتا
ہے ہے نہ چَین جس کو مِلا وا مصیبتا
مظلومہ غمگُسار وہ سیدانی مر گئی
بھائی کی سوگوار وہ سیدانی مر گئی

زہراؑ کی یادگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

روتے تھے سب عزیز کہ کلثومؑ ہائے ہائے
اے غم نصیب بے کس و مظلوم ہائے ہائے
دنیا میں چَین سے رہی محروم ہائے ہائے
کربل کے بعد سے رہی مغموم ہائے ہائے
تُربت میں ہائے بے کس و مظلوم سو گئی
پنہاں لحد میں حضرتِ کلثومؑ ہو گئی

۱۰

زہراؑ کی یادگار ہوں لاکھوں تمہیں سلام۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۵)

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے
بنتِ علیؑ کی آج یہ رِحلت کا وقت ہے
کلثومؑ کی جہان سے رُخصت کا وقت ہے
تابوت اُٹھ رہا ہے یہ رِقّت کا وقت ہے

۱

شیعوں میں غُل ہے حضرتِ کلثومؑ مر گئیں
صغراؑ کے بیَن ہیں کہ پھوپی جاں گزر گئیں

www.emarsiya.com

۲

کرب و بلا میں روئی بہتّر کی لاش پر
قاسمؑ کی لاش پر کبھی اکبرؑ کی لاش پر
سرورؑ کی لاش پر کبھی جعفرؑ کی لاش پر
ہاتھوں سے دل پکڑ لیا اصغرؑ کی لاش پر

کرب و بلا میں چین سے اک پل نہ سوئی تھی
اٹّھارہ بھائیوں کے جنازے پہ روئی تھی

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

شانوں میں ریسمان بندھی وا مصیبتا
سر ننگے شہرِ شام گئی وا مصیبتا
زندان میں یہ قید رہی وا مصیبتا
ایذا ہر اِک قدم پہ سہی وا مصیبتا
روئی مہِ صیام میں حیدرؑ کی لاش پر
پھر روئی کربلا میں بہتّر کی لاش پر

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

کرب و بلا سے شام تلک دُرّے کھائے ہیں
بعدِ حسینؑ صدموں پہ صدمے اٹھائے ہیں
لہجے میں بو ترابؑ کے خطبے سُنائے ہیں
کلثومؑ نے بھی شانے رسن میں بندھائے ہیں
زینبؑ کے ساتھ قید میں آفت یہ پائی ہے
عابدؑ نے اپنی بہن کی تُربت بنائی ہے

۴

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

آئی مدینے قیدِ مصیبت سے چھوٹ کر
روئی تڑپ کے دیکھا جو ویران اپنا گھر
ہے ہے حسینؑ کہہ کے گری دُکھیا خاک پر
کہتا تھا رو کے حضرتِ عبّاسؑ کا پِسر
کرب و بلا میں باپ کی فُرقت کا غم مِلا
آکر وطن میں آپ کی فُرقت کا غم مِلا

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

تابوت پر جمع تھیں نبیؐ زادیاں تمام

کہتی تھیں روکے مر گئیں اب خواہرِ امامؑ　　۶

کرتی تھی اپنے بھائی کا ماتم یہ صبح و شام

آتا تھا جب بھی سامنے پانی کا کوئی جام

کہتی تھی پیاسا قتل کیا ہے حسینؑ کو

حیدرؑ کے لال فاطمہؑ کے نورِ عَین کو

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

آگے ہے اس طرح سے روایات میں لکھا
کلثومؑ کے جنازے پہ ماتم ہوا بپا
بانو سے رو کے حضرتِ زینبؑ نے یہ کہا
کلثومؑ کی جدائی کا صدمہ ہے یہ بڑا
صدمے اُٹھا کے دارِ فنا سے گزر گئی
بیٹی علیؑ کی آج مدینے میں مر گئی

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

خواہر کے غم میں حضرتِ زینبؑ ہیں بے قرار
تابوت سے لپٹتی ہیں رو رو کے بار بار
باقرؑ تڑپ کے روتے ہیں بانو ہیں اشکبار
تابوت پہ یہ کہتے ہیں سجّادِؑ نامدار
مظلومہ و غم خوار خدا حافظ و ناصر
اے شہؑ کی عزادار خدا حافظ و ناصر

۸

سر پیٹو مومنو کہ قیامت کا وقت ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۶)

اُمِّ کلثوم خواہرِ زینبؑ

زندگی بھر سہی تو رنج و تعب

گزرے رونے میں تیرے روز اور شب

مر گئی غم اٹھا کے ہائے غضب

اب علیؑ و بتولؑ روتے ہیں

پیٹ کر سر رسولؐ روتے ہیں

www.emarsiya.com

بھائی کو روز و شب جو روتی تھی
منھ کو اشکوں سے اپنے دھوتی تھی
غم سے فُرصت جسے نہ ہوتی تھی
جان رو رو کے اپنی کھوتی تھی
وہ جہاں سے گزر گئی ہے ہے
اُمِّ کلثومؑ مر گئی ہے ہے

۲

www.emarsiya.com

۳

یاد آتے ہیں تیرے غم بی بیؑ
وہ اسیری وہ قید کی سختی
تجھ پہ یورش غم و الم کی تھی
اف وہ روداد بے ردائی کی
تجھ کو جب سے غمِ حسینؑ ملا
ایک پل بھی تجھے نہ چین ملا

www.emarsiya.com

قید سے چھُٹ کے جب وطن آئی
ساتھ بھائی کا اپنے غم لائی ۴
ضبط کرنے نہ پائی دکھ پائی
دیکھا جس دم مدینہ چِلّائی
غم پہ غم ہم اٹھا کے آئے ہیں
سارے گھر کو لُٹا کے آئے ہیں

www.emarsiya.com

۵

اے مدینے ہمیں قبول نہ کر
کٹ گیا تیغ سے حسینؑ کا سر
چھن گئی تھی سروں سے بھی چادر
واپس آئے ہیں پھر کے ہم دردر
مرتے دم تک یہ غم اُٹھانا ہے
ایسا آنا بھی کوئی آنا ہے

www.emarsiya.com

ہم مصیبت اُٹھا کے آئے ہیں
قید خانے میں جا کے آئے ہیں ۶
بھائی بیٹے گنوا کے آئے ہیں
قبر شہؑ کی بنا کے آئے ہیں

ساتھ بیٹے ہیں اور نہ والی ہیں
گودیاں بیبیوں کی خالی ہیں

اُمِّ کلثومؑ خواہرِ زینبؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

بَین روکر کیے جو زارو قطار
غم سے دل ہوگئے سبھی کے فگار
داغ تیرے تھے ایک دل پہ ہزار
کتنی پُر درد تھی وہ تیری پُکار
غم سے دل چور چور تھا تیرا
بہتے اشکوں میں نور تھا تیرا

www.emarsiya.com

ہائے کیسی اُلٹ گئی تقدیر
گئی دربار میں تو ہو کے اسیر ۸
آخری سانس تک رہی دلگیر
اُمِّ کلثومؑ خواہرِ شبّیرؑ
کربلا جب بھی یاد آتی ہے
یاد ہم کو تِری رُلاتی ہے

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۷)

سجّادؑ جب دوبارہ اسیرِ جفا ہوئے
زنجیرِ ظلم و جَور میں پھر مُبتلا ہوئے
روحِ رسولِؐ پاک کو صدمے سِوا ہوئے
درد و الم بتولؑ کو بے اِنتہا ہوئے
غُل تھا کہ پھر مدینے کی بستی اُجڑ گئی
گردن میں طوَق، پاؤں میں زنجیر پڑ گئی

www.emarsiya.com

۲

جب سب اسی طرح سے ہوئیں منزلیں تمام
صحرا مِلا تب ایک قریبِ دیارِ شام
دن چُھپ گیا نمود ہوئی شامِ سیاہ فام
اُس دن رئیسِ شام نے سب سے کیا کلام
اُترو یہیں کہ راحتِ آب و طعام ہو
بہتر یہ ہے کہ شب کو اِسی جا مقام ہو

www.emarsiya.com

۳

القِصّہ جس گھڑی کہ نُمایاں ہوئی سحر
لشکر ہُوا یزید کا آمادۂ سفر
اُٹھّیں وُضو کو خواہرِ سلطانِؑ بحر و بر
فضّہ نے جاء نماز بچھائی بہ چشمِ تر
اِک دَم ملول حد سے سِوا ہوتی جاتی تھیں
زینبؑ دعائیں کرتی تھیں اور روتی جاتی تھیں

سجادؑ جب دوبارہ اسیرِ جفا ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

فارغ ہوئیں دُعا سے جو زینبؑ بہ چشمِ تر
فضّہ کو تب بُلا کے یہ بولی وہ نوحہ گر　　۴
یاں سے بہت قریب ہے، سُنتی ہوں وہ شجر
خوٗلی نے جس درخت میں باندھا تھا شہؑ کا سر
لے چل وہاں پہ فاطمہؑ زہراؑ کی جائی کو
روؤں گی اُس درخت کے نیچے مَیں بھائی کو

سجادؑ جب دوبارہ اسیرِ جفا ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

روئیں بیان کرکے جو زینبؑ بہ حالِ زار
مابَینِ دشت ہائے حُسیّنا کی تھی پُکار
اِک باغ تھا وہاں کہ ہر گُل تھا جس کا خار
تھا مُہتَمِم وہاں کا تَمیمِ ستم شِعار
ظُلمت عَیاں تھی کُفر کی اُس بد خصال سے
رکھتا تھا بُغض دل میں محمدؐ کی آل سے

سجادؑ جب دوبارہ اسیرِ جفا ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

سُنتے ہی بین غیظ میں آیا وہ بد زباں
پہنچا قریبِ دُخترِ خاتونِ اِنس و جاں　　۶
تھا آہنی جو ہاتھ میں اک بیلچہ گراں
مارا شقی نے فرق پہ زینبؑ کے ناگہاں
غش آگیا زمین پہ تھرّا کے گر پڑیں
سر پر لگی وہ ضرب کہ تیورا کے گر پڑیں

www.emarsiya.com

۷

دوڑی یہ حال دیکھ کے فضّہ بصد اَلم
دیکھا کہ جسمِ پاک میں باقی نہیں ہے دَم
دوڑی وہاں سے پیٹتی سَر وہ اسیرِ غم
عابدؑ کے پاس آ کے پُکاری بہ چشمِ نم
جنّت میں سوگوارِ شہِؑ بحر و بر گئیں
جلد آیئے کہ زینبِؑ دلگیر مر گئیں

سجادؑ جب دوبارہ اسیرِ جفا ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

اے سر گروہِ آلِؑ عبا وا مصیبتا

سر پر اُڑاؤ خاکِ عزا وا مصیبتا　　۸

تازہ ستم یہ اور ہوا وا مصیبتا

زینبؑ نے کی جہاں سے قضا وا مصیبتا

سامانِ غُسلِ زینبِؑ دلگیر کیجیے

جلدی پھوپی کے دفن کی تدبیر کیجیے

سجادؑ جب دوبارہ اسیرِ جفا ہوئے۔۔ کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۸)

برباد الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو
بے مقنع و چادر نہ کوئی زار و حزیں ہو
پردیس میں ویراں نہ کوئی صاحبِ دیں ہو
تر خونِ برادر سے کسی کی نہ جبیں ہو
زینبؑ سی جو آوارہ وطن ہو وہی جانے
جس بی بیؑ کے بازو میں رسن ہو وہی جانے

www.emarsiya.com

جانکاہ ہے زینبؑ کی مصیبت کا فسانہ
دربارِ یزیدِ ستم ایجاد میں جانا
پھر چھوٹ کے اُس خانۂ برباد میں آنا
گزرا تھا اِسے بھی نہ ابھی ایسا زمانہ
کچھ کم نہ غمِ شاہِؑ خوش اقبال ہوئے تھے
قتلِ شہِؑ مظلوم کو دو سال ہوئے تھے

۲

برباد الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۳

بد زن جو ہوا آہ یزیدِ ستم ایجاد
کیا قہر ہے پھر قید ہوئے عابدِؑ ناشاد
پھر زیورِ آہن اُنھیں پہنا گئے جلّاد
لاچار سوئے شام چلے حضرتِ سجّادؑ
تیرِ غم و حسرت کا نشانہ ہوئیں زینبؑ
فضّہ کو لیا ساتھ روانہ ہوئیں زینبؑ

برباد الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

رستے میں بھتیجے سے ملیں زینبِؑ ناچار
پہنچی معہ سجادؑ کسی باغ میں اک بار　　۴
اُس روز رہے شب کو وہیں عابدِؑ بیمار
منھ ڈھانپ کے روئیں جو ہوئے صبح کے آثار
عابدؑ سے کہا خواب میں آج آئے تھے بھائی
تشریف ہمیں دیکھنے کو لائے تھے بھائی

بر باد الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۵

ہے شوقِ مُلاقاتِ شہؑ صابر و شاکر
اِس گلشنِ ایجاد میں ہوں آج مُسافر

اے قیدی و بیمار خدا حافظ و ناصر
فضّہ سے کہا میری ہے یہ خدمتِ آخر

اِس دشت میں اُلفت ہے مجھے ایک شجر سے
خوشبوٗ میں زیادہ ہے بہت وہ گُلِ تر سے

بر بادِ الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

فضّہ گئی صحرا میں نظر اُس نے کی اک سوٗ
دیکھا جو درخت اُس نے تو جاری ہوئے آنسو
زینبؑ کو وہاں لے گئی وہ بے کس و خوش خوٗ
اُس نخل سے جو آئی گُلِ فاطمہؑ کی بوٗ
جی یادِ سرِ شاہؑ میں کھوتی رہی زینبؑ
اُس نخل سے لپٹی ہوئی روتی رہی زینبؑ

٦

بر بادِ الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو۔۔(کُل۔١٠۔بند)

www.emarsiya.com

ے

چِلّائی عجب درد سے ہے ہے شہِؑ ذیشاں
باغ ایک جو تھا مُتّصِلِ زینبِؑ نالاں
تھا اُس میں زُبیر ابنِ تمیم ایک بد ایماں
کہتے ہیں وہی تھا چمن آرائے گلستاں

وہ اپنی شقاوت میں سِوا خار سے نِکلا
رونے کی صدا سُن کے وہ گلزار سے نِکلا

برباد الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

دستِ ستم ایجاد میں تھا آہنی اوزار

آگاہ ہوا بنتِ علیؑ سے جو ستمگار　　۸

وہ ظلم کیا اُس نے، ہِلا گُنبدِ کرّارؑ

صدمے سے زمیں بوس ہوئی خواہرِ ابرارؑ

تھرّائے فلک آئیں جو تیورا کے زمیں پر

غُل تھا کہ گریں فاطمہؑ غش کھا کے زمیں پر

برباد الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۹

بس بہرِ مُلاقاتِ برادر گئیں زینبؑ
سائے میں اُس شجر کے قضا کر گئیں زینبؑ
روتے رہے عابدؑ سوئے کوثر گئیں زینبؑ
جنگل میں برادر کی طرح مر گئیں زینبؑ

فضّہ نے کہا پیٹ کے فریاد خدا کی
لو احمدِؐ مُرسَل کی نواسی نے قضا کی

بر بادِ الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

سجادؑ کا تھا حال غم و رنج سے تغیر
تھا صاحبِ اعجاز جو وہ صاحبِ توقیر　　۱۰
گردن سے ہوا طوق جُدا پاؤں سے زنجیر
کی صورتِ کفن و دفنِ خواہرِ شبّیرؑ
آفت سے چھُٹیں زینتِ تُربت ہوئیں زینبؑ
بھائی سے ملیں داخلِ جنّت ہوئیں زینبؑ

برباد الٰہی نہ کوئی پردہ نشیں ہو۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۹)

۱

لکھا ہے جو پھر قید ہوئے عابدِؑ بیمار
گھبرا گئیں سُن کر یہ خبر زینبِؑ ناچار
کرنے لگیں فریاد کہ اے خالقِ غفّار
باز آتے نہیں جَور سے اب تک یہ ستمگار
سجّادؑ کو پھر شامیوں نے گھیر لیا ہے
ثابت نہ ہوا کچھ بھی کہ کیا اِس کی خطا ہے

www.emarsiya.com

۲

آوازِ بُکا زینبؑ مغموم کی سُن کر
اعدا سے یہ فرمانے لگے عابدؑ بے پر
رونے سے پھوپی کے ہوا ٹکڑے دلِ مضطر
مِل آتا ہوں ناموس سے مہلت دو جو دم بھر
ہاتھوں سے تمہارے نہ اماں پائے گا قیدی
پہنے ہوئے زنجیر کہاں جائے گا قیدی

لکھا ہے جو پھر قید ہوئے عابدِؑ بیمار۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

یہ کہہ کے حرم میں گیا رخصت کو وہ بیمار
زینبؑ سے کہا قید ہوا پھر یہ دل افگار
کرتا ہے طلب شام میں پھر حاکمِ غدّار
رو رو کے یہ فرمانے لگیں زینبِؑ غمخوار
تنہا تمہیں اے نورِ نظر جانے نہ دوں گی
بن آپ کے اس گھر میں کبھی مَیں نہ رہوں گی

لکھا ہے جو پھر قید ہوئے عابدِؑ بیمار۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

روتی ہوئی اسوار ہوئیں زینبِؑ غم گیں
سب منزلیں طے کر کے قریں شام کے پہنچیں
جس دشت میں فوج اتری وہیں آپ بھی ٹھہریں
بیمار ہوئیں رنج سے ہمشیرِ شہؑ دیں
صدمہ ہوا منھ اشکوں سے دھونے لگی فضّہ
مظلومیِ معصومہؑ پہ رونے لگی فضّہ

۴

لکھا ہے جو پھر قید ہوئے عابدِؑ بیمار۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

ہوش آیا جو زینبؑ کو تو فرمایا کہ فضّا
اک نخل میں سر بھائی کا لٹکا تھا اِسی جا
تو جا کے پتا اُس کا ذرا جلد لگا آ
مَیں نے ہے ابھی خواب میں شبّیرؑ کو دیکھا

چہرا ہے کچھ اُترا ہوا مغموم سوا ہیں
بُشرے سے ہویدہ تھا کہ خواہر سے خفا ہیں

لکھا ہے جو پھر قید ہوئے عابدِؑ بیمار۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

فضّہ گئی اور آئی سراسیمہ و مضطر
کی عرض کہ دیکھ آئی مَیں اے خاصۂ داور
روتی ہوئی خیمے سے چلیں زینبؑ بے پر
پہنچی جو قریبِ شجر وہ لرزاں و مضطر
کی آہ و بُکا ایسی کہ غش کر گئیں زینبؑ
فضّہ کو گماں اِس کا ہوا مر گئیں زینبؑ

۶

لکھا ہے جو پھر قید ہوئے عابدِؑ بیمار۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۷

بُستان میں پہنچاتا تھا آب ایک جو گمراہ
تھا نام تمیم اُس کا وہ تھا دشمنِ اللہ
اک بیلچہ تھا دستِ نجس میں لیے بد خواہ
مارا سرِ اقدس پہ تو غش آنے لگا آہ
اُٹھا نہ گیا زینبؑ غم ناک سے ہے ہے
جاری ہوا خوں زخمِ سرِ پاک سے ہے ہے

لکھا ہے جو پھر قید ہوئے عابدؑ بیمار۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

اس طرح سے راوی نے روایت میں ہے لکھا

۸

اُس ضرب سے معصومہؑ کا دم ہونٹوں پہ آیا

پڑھ کر کلمہ مر گئی وہ ثانیٔ زہراؑ

تب سینہ و سر پیٹ کے رونے لگی فضّا

جا کر کہا عابدؑ سے قضا کر گئیں زینبؑ

جلد آیئے قربان گئی مر گئیں زینبؑ

لکھا ہے جو پھر قید ہوئے عابدِؑ بیمار۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۰)

۱

حدِّ عروجِ نامِ طہارت ہیں فاطمہؑ
تکمیلِ نورِ مِہرِ شرافت ہیں فاطمہؑ
آئینۂ جمالِ نبوت ہیں فاطمہؑ
مِفتاحِ قُفلِ بابِ اِجابت ہیں فاطمہؑ
ہُشیار اے قلم نہ کمی ہو ثواب میں
ہر حَرف با وُضو ہو عقیدت کے باب میں

www.emarsiya.com

۲

اللہ رے آستانۂ عِصمت کا احتشام
وہ جاہ، وہ جلال، وہ شوکت، وہ اہتمام
ڈیوڑھی پہ عاشقانِ مؤدّب کا اژدہام
اور صحن حوٗریوں کی قطاروں سے لالہ فام
چَوکھٹ پہ دست بستہ ملائک کھڑے ہوئے
جیسے دُلہن کے فَرق پہ موتی جڑے ہوئے

حدِ عروجِ نامِ طہارت ہیں فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

شاہد ہیں اِن کی ذرّہ نوازی پہ اِنس و جِن
گر تنگئِ معاش میں قُدرت ہو مُمتحَن
سورہ اُتار لیتے ہیں بخشش کے تین دن
یاں داد و بخش و جوٗد میں حائل نہیں ہے سِن
یہ بھی ہُوا عطا کے اِسی آسمان میں
بچّے نے پر عطا کیے فِطرُس کو دان میں

حدِ عروجِ نامِ طہارت ہیں فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

یہ بارگاہِ نور اگر خاک پر نہ ہو
قُراں کی آیتوں کا کوئی مُستقَر نہ ہو　　۴
مریمؑ کی پارسائی کبھی مُعتبَر نہ ہو
حاصل جبینِ شوق کو شائستہ در نہ ہو

ہو جائے یہ مکان جو خالی مکین سے
کَٹ جائے آسمان کا رشتہ زمین سے

حدِ عروجِ نامِ طہارت ہیں فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

افسوس! ایسی پاک سُکونت گہہِ بتولؑ
ہرگز نہ تھی جماعتِ اَشرار کو قُبول
ایذائے سیّدہؑ کے بھی درپَے ہوئے جَہول
لکھا ہے یوں بدل گئی اُمّت پسِ رسولؐ
جو دَر تھا حق کی راہ دِکھانے کے واسطے
لے آئے آگ اُس کو جلانے کے واسطے

حدِ عروجِ نامِ طہارت ہیں فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

بیٹھے ہیں ضبط کر کے شہنشاہِؑ اِنس وجاں
روکے ہوئے مزارِ پیمبرؐ ہے سِسکیاں
بیتُ الشَّرف کی آگ سے اُٹھنے لگا دھُواں
چھائی بہارِ گلشنِ تطہیر پر خِزاں
کُل کائنات جس سے رَسَد مانگتی رہی
وہ اُمّتِ پدر سے مدد مانگتی رہی

۶

حدِ عروجِ نامِ طہارت ہیں فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۷

تاریخ میں نہ ہوگی اِس انداز کی مِثال
رونے کو چھوڑ دی گئی تنہا نبیؐ کی آل
رکھا نہ کچھ رسولؐ کی تاکید کا خیال
درجَل چُکا تو گھر میں در آئے وہ بدخِصال
اک بار پھر مُحافظِ دینِ خدا ہوئے
پابندِ ریسمانِ ستم مُرتضیٰؑ ہوئے

حدِ عروجِ نامِ طہارت ہیں فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۸

ناگاہ دیکھا چاہنے والوں کا اِضطراب
اُفتادِ ناگہاں پہ یہ کھاتے ہیں پیچ و تاب
اصحابِ باوفا سے کیا آپؑ نے خِطاب
لازم ہے تم پہ صبر فِدایانِ بوترابؑ
غم کا مظاہرہ نہ میرے مسئلے میں ہو
یہ مرضیٔ خدا ہے کہ رسّی گلے میں ہو

حدِ عروجِ نامِ طہارت ہیں فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۱)

مِہرِ سپہرِ عِزّو شرافت ہے فاطمہؑ
شرحِ کتابِ عِصمت و عِفّت ہے فاطمہؑ
مِفتاحِ بابِ گُلشنِ جنّت ہے فاطمہؑ
نورِ خدا و آیۂِ رحمت ہے فاطمہؑ
رُتبے میں یہ زنانِ دو عالم کا فخر ہے
حوّاؑ کا اِفتخار ہیں مریمؑ کا فخر ہے

www.emarsiya.com

کچھ روز سے بتولؑ کی حالت ہوئی تباہ

روتی تھیں اپنے حُجرے میں پہروں بہ اشک و آہ　　۲

حسرت سے منھ پہ بچّوں کے کرتیں کبھی نِگاہ

کہتیں کبھی علیؑ سے کہ اے ضیغمِ الٰہ

کرتی ہے موت قطعِ سخن اشتیاق کے

ایّامِ وصل گزرے دن آئے فراق کے

مہرِ سپہرِ عزّ و شرافت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

رُخصت ہے تم سے اور وصیّت ہے یہ مری
بچّوں سے میرے رہیو خبردار یا علیؑ
میرے حسنؑ حسینؑ کو ایذا نہ دے کوئی
مجھ سے جُدا یہ رات کو سوئے نہیں کبھی

مر جاؤں جب تو چھاتی پہ اِن کو سُلائیو
دونوں کو پیار کیجیو گلے سے لگائیو

www.emarsiya.com

یہ کہہ کے چُپ ہوئی جو وہ مَخدومۂؑ زماں
زینبؑ یہ بولی فضّہ سے بہ چشمِ خوں فشاں　　۴
کچھ کہتے کہتے ہو گئیں خاموش امّاں جاں
آئی صدائے احمدِؐ مُختار ناگہاں
چھوڑا جہانِ فانی کو بنتِؑ رسولؐ نے
صف ماتمی بچھاؤ قضا کی بتولؑ نے

مہرِ سپہرِ عزّ و شرافت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

یہ سُنتے ہی وہ رونے لگے دھاڑے مار کر
پھیکیں زمیں پہ ٹوپیاں اپنی اُتار کر
پیرہن کی زیب کو پھر تار تار کر
وا حسرتا کہا کئی باری پُکار کر
مسجد میں جا کے کہنے لگے بابا جان سے
گھر میں چلو کہ اُٹھ گئیں امّاں جہان سے

www.emarsiya.com

بیٹوں کو ساتھ لے کے چلے وہ فلک جنابؑ
آئے حرم میں ساتھ جو بادیدۂ پُر آب　　۶
زہراؑ کو مُردہ دیکھ کے دل ہو گیا کباب
مُنھ سے ردا اُٹھا کے یہ رو کر کیا خطاب
بی بی علیؑ کو چھوڑ کر دورِ خراب میں
آخر گئیں رسولِؐ خدا کی جناب میں

مہرِ سپہرِ عزّ و شرافت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

سُن کر خدا کے شیر سے پُردرد یہ بیاں
برپا تھا حشر خانۂ زہراؑ کے درمیاں
مُنھ پیٹتی تھیں بیٹیاں بہ نالہ و فُغاں
تھا حالِ دلبرانِ علیؑ یوں کہ الاماں
مُردے سے ماں کے دونوں پسر لپٹے جاتے تھے
حیدرؑ اُنھیں ہٹاتے تھے چھاتی لگاتے تھے

مہرِ سپہرِ عزّ و شرافت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

ماتم میں گزری بنتِؑ نبیؐ کے جو آدھی رات
میّت کو دے کے غُسل و کفن شاہِؑ خوش صفات　　۸
گھر سے جنازہ لے چلے بیٹوں کو لے کے ساتھ
زینبؑ پُکاری مار کے چھاتی پہ دونوں ہاتھ
کیا ہے کہ بیٹیوں سے بھی مُنھ موڑے جاتی ہو
امّاں اکیلے گھر میں ہمیں چھوڑے جاتی ہو

مہرِ سپہرِ عزّ و شرافت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۲)

۱

جب کہ بنتِ شہِؑ لولاک نے رحلت پائی
المِ فُرقتِ احمدؐ سے فراغت پائی
دولتِ وصلِ پدر غم کی بدولت پائی
نقد جاں دے کے پیمبرؐ کی زیارت پائی
سیکڑوں دکھ سہے اٹھارہ برس کے سِن میں
خاتمہ جن کا ہوا پچھلے پچھتّر دن میں

www.emarsiya.com

۲

گھر میں خاتونِؑ قیامت کے قیامت تھی عیاں
مُنھ پہ رومال رکھے روتے تھے شاہِؑ مرداں
غم سے بے تاب تھے سردارِؑ جوانانِ جناں
اِک طرف زینبؑ و کلثومؑ تھیں مشغولِ فُغاں
شورِ گریہ سے نہ کچھ بات سُنی جاتی تھی
در و دیوار سے رونے کی صدا آتی تھی

جب کہ بنتِ شہؑ لولاک نے رحلت پائی۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

دے چُپکے جب کہ علیؑ فاطمہؑ کو غُسل و کفن
دی صدا آلِؑ محمدؐ کو بصد رنج و محن
آؤ اے زینبؑ و کلثومؑ حسینؑ اور حسنؑ
دیکھ لو آخری دیدار تو کرنا شیوَن
چاند سی شکل یہ اب خاک کے اندر ہوگی
حشر تک پھر یہ زیارت نہ میسّر ہوگی

جب کہ بنتِ شہؐ لولاک نے رحلت پائی۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

حسنینؑ آ کے سرِ لاش پُکارے امّاں
بچپنے پر نہ کیا رحم ہمارے امّاں
گیسو اُلجھے ہیں اِنھیں کون سنوارے امّاں
دیکھو روتے ہیں کھڑے آپ کے پیارے امّاں
نور چشموں کے لیے آنکھ نہیں کھولتی ہو
کیا خفا ہم سے ہوئی ہو جو نہیں بولتی ہو

۴

جب کہ بنتِ شہؑ لولاک نے رحلت پائی۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

کہہ کے یہ لاش سے لپٹے وہ بصد رنج و محن
آئی لاشے سے صدا ہائے حسینؑ ہائے حسنؑ
ہاتھ میّت کے اُٹھے ٹوٹ گئے بندِ کفن
پیار لپٹا کے کیا بچّوں کو اور چوٗمے دہن
ماں پسِ مرگ بھی بیٹوں پہ فِدا ہوتی تھی
بیٹے مادر سے نہ ماں اُن سے جُدا ہوتی تھی

جب کہ بنتِ شہؑ لولاک نے رحلت پائی۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

ماں سے بیٹوں کو بہ مشکل کیا حیدرؑ نے جُدا

پوچھ کر اشک دلاسہ دیا اور پیار کیا　　۶

قابلِ غور ہے اب حال سکینہؑ کا ذرا

کس طرح لاش سے بابا کے چُھٹی وہ دُکھیا

موردِ لُطفِ پدر فاطمہؑ کے لال ہوئے

دونوں رُخسار طمانچوں سے واں لال ہوئے

جب کہ بنتِ شہؑ لولاک نے رحلت پائی۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۷

تھی سکینہؑ سے عجب اُلفتِ ابنِ حیدرؑ
جوشِ اُلفت سے یہ فرماتے تھے حضرتؑ اکثر
ہوئے جس گھر میں رباب اور سکینہؑ کا گزر
مجھ کو محبوب ہے ہر اک مکاں سے وہ گھر

ہائے یاں سینۂ شبّیرؑ پہ جو سوتی تھی
ایک دن لاشۂ سرورؑ پہ کھڑی روتی تھی

جب کہ بنتِ شہؑ لولاک نے رحلت پائی۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

پیار کرتے تھے سکینہؑ کو نہایت سرورؑ
وہ بھی سوَ جان سے تھی عاشق و شیدائے پدر
رن میں جب دلبرِ زہراؑ کا قلم ہو گیا سر
نِکلیں سیدانیاں خیمے سے کھُلے سر باہر
پیٹتی ہاتھوں سے اپنا سر و سینہ آئی
روتی اور پیٹتی مقتل میں سکینہؑ آئی

۸

جب کہ بنتِ شہؑ لولاک نے رحلت پائی۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۳)

۱

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں
غُل پڑ گیا کہ بنتِؑ نبیؐ کوچ کر گئیں
فاقوں کے رنج سہہ کے حضورِ پدر گئیں
محبوبِؐ کبریا کی عزادار مر گئیں

اٹھارویں برس نے یہ آفت دکھائی ہے
آلِ نبیؐ کو چرخ نے لوٹا دُہائی ہے

www.emarsiya.com

نوحہ پڑھا جو یاد میں بابا کی صبح و شام
لائے علیؑ کے پاس شکایت یہ خاص و عام
روتی ہیں رات دن جو بتولِؑ فلک مُقام
دن بھر کے کام رات کی نیندیں ہوئیں حرام
کتنے ہی اِس سے بڑھ کے بھی مغموم ہوتے ہیں
مرتے ہیں سب کے باپ کہیں یوں بھی روتے ہیں

۲

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

۳

سُن کر مدینے والوں کا یہ دل شِکن پیام
تھے صابر و حلیم مگر رو دیے امامؑ
جا کر حرم سرا میں سُنائے جو یہ کلام
اِک آہ بھر کے رہ گئیں بنتِ شہِؐ انام
اتنا کہا حضورؐ کچھ اُن کے کبھی سنے تھے
میرے ہی باپ تھے وہ کسی کے نبیؐ سنے تھے

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

جا کر یہ اُن سے کہیے کہ زہراؑ ہے غم نصیب

رونے سے روکتے ہو نہ روئے گی یہ غَریب　　۴

وہ چل بسا جو تھا مِرے ہر درد کا طبیب

تم گھر نہ چھوڑو میری ہی رخصت ہے اب قریب

رونا ہے ناگوار تو ٹل جاؤں گی کہیں

بچّوں کو لے کے شب میں نِکل جاؤں گی کہیں

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

۵

اِس گفتگو کے بعد یہ معمول ہو گیا
تا شام گھر میں رہنے لگیں بنتِ مصطفےٰؐ
روئیں یہاں ضرور مگر گھونٹ کر گلا
پڑھ کر عشاء بقیعے میں آئیں بہ صد بُکا
ماتم بھی ساری رات کیا اور بَین بھی
سب روئے، بیٹیاں بھی حسنؑ بھی حسینؑ بھی

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

واپس گئیں جو گھر تو ہوئیں صاحبِ فَراش
اُبھرے تصوّرات و خیالاتِ دل خَراش　　۶
رِحلت کروں گی مَیں تو جب اُٹھّے گی میری لاش
بچّوں کے ننھے ننھے جگر ہوں گے پاش پاش
سب بیٹیاں بھی بیٹے بھی آنسو بہائیں گے
بکھرائیں گی وہ بال تو یہ خاک اُڑائیں گے

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

سبطینؑ گھر میں آئے جو بے تاب و بے قرار
اسما سے پوچھنے لگے امّاں کا حالِ زار
وہ بولی نیند آگئی ہے شکرِ کردگار
کھانا تو جلد کھالو کہ بھوکے ہو مَیں نِثار
بولے کہ چَین دے گا زمانہ تو کھائیں گے
امّاں ہمیں کھلائیں گی کھانا تو کھائیں گے

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

یہ سُن کے بے قرار ہوئی وہ جگر فگار
چادر زمیں پہ پھینک کے چِلّائی بار بار　　۸
بچّے ہیں اِن کو صبر دے اے میرے کردگار
اب وہ کِھلانے والی کہاں تم پہ مَیں نِثار
پیاروں تمہاری پالنے والی گزر گئیں
کھاؤ گے کس کے ہاتھ سے امّاں تو مر گئیں

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

۹

شیرِ خدا تھے مُضطر و مغموم اک طرف
سر پیٹتی تھیں زینبؑ و کلثومؑ اک طرف
پکڑے تھے دل کو سیّدِؑ مسموم اک طرف
بِسمل تھے خاک پر شہِؑ مظلوم اک طرف
حیدرؑ قریب آئے تو اک خط نظر پڑا
تڑپے کچھ اِس طرح کہ عمامہ اُتر پڑا

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

لِکّھا تھا یہ کہ آخری مُجرا قُبول ہو

یا شاہؑ تم وصیِ جنابِ رسولؐ ہو　　۱۰

صدقہ حضورؐ کا میرا مقصد حصول ہو

منھ سے نہ کہہ سکی کہ حزیں و ملول ہو

میری وصیتیں نہ فراموش کیجیو

اوّل یہ ہے کہ آپ مجھے غُسل دیجیو

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

۱۱

دوئم یہ ہے کہ شب میں جنازہ اُٹھائیو
مُردے کا سایہ بھی نہ کسی کو دکھائیو
یاں تک کہ قبر بھی نہ کسی کو بتائیو
سَو سَو جگہ نشان لحد کا بنائیو
سوئم یہ ہے کہ پاس یتیموں کا کیجیو
شفقت سے بولیو کبھی گھُڑکی نہ دیجیو

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

۱۲

تحریر کا یہ پاس کیا اُن جناب نے
زہراؑ کو شب میں دفن کیا بوترابؑ نے
غیروں سے قبر کو بھی چھُپایا جناب نے
پَر کیا عِوض لیا فلکِ بے حِجاب نے
یوں زینبِؑ حزیں سے جہاں کی نظر پھری
مادر تو شب کو دفن ہو، وہ ننگے سر پھری

بابا کو روتے روتے جو زہراؑ گزر گئیں۔۔(کُل۔۱۲۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۴)

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں
غش میں بھی مصطفےٰؐ کے لیے اشکبار ہیں
آنکھوں سے نیند اُڑ گئی ہے بے قرار ہیں
تبدیلیِ لباس کہاں سوگوار ہیں
اُٹھّیں نہ یہ، جو بیٹیاں آئیں کھڑی رہیں
اپنی رِدا میں ڈھانپے ہوئے مُنھ پڑی رہیں

۱

www.emarsiya.com

اتنا مرض بڑھا کہ لہو تن کا گھٹ گیا

آنکھیں کبھی پھرائیں کبھی دم اُلٹ گیا　　۲

رات آتے ہی پہاڑ ہوئی دن تو کٹ گیا

دل زندگی سے جانِ پیمبرؐ کا ہٹ گیا

آہیں جو کیں اذیّتِ بیمار بڑھ گئی

اُس فاقہ کش کی زردئِ رُخسار بڑھ گئی

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۳

حالت کنیزوں کو نظر آئی جو ایک بار
دَم رُک گیا بتولؑ کا ہے وقتِ احتضار
دوڑیں وہ لونڈیاں سوئے مسجد بہ حالِ زار
چاہا علیؑ پہ حال ہو زہراؑ کا آشکار
فارغ نمازِ ظہر سے وہ حق شناس تھے
عاجز تھے بے نیاز تھے بے حد اُداس تھے

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

مسجد سے گھر کی سمت بہ سُرعت چلے علیؑ
داخل ہوئے مکاں میں جو اللہ کے ولیؑ　　۴
دیکھا بہت ہے فرش پہ زہراؑ کو بے کلی
غش آگیا ہے موت کے آثار ہیں جَلی
زانو پہ سر کو رکھ کے صدا دی امامؑ نے
کھولی نہ آنکھ دُخترِ خیرُ الانام نے

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۵

جو جو وصیتیں تھیں مُناسب دمِ قضا
فارغ ہر اک سے ہوئیں جب اَشرفُ النِّساء
آخر میں کی یہ عرض کہ یا شاہِؑ لا فتا
فرمایئے معاف جو کچھ مجھ سے ہو گلِہ
رو کر کہا علیؑ ولی نے بتولؑ سے
حافظ خدا ہے جایئے مِلنے رسولؐ سے

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

اللہ جانتا ہے رضا مند ہے علیؑ
افسوس آکے موت کسی کی نہیں ٹلی ۶
اور ہوں مَیں عُذر خواہ کہ دل میں ہے بے کلی
مشہور ہے تمہاری غریبی گلی گلی
مَخفی نہیں ہے زحمت و محنت جہان میں
فاقے کیے ہیں تم نے علیؑ کے مکان میں

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۷

اسما سے بولی اُمّتِ احمدؐ کی پردہ پوش
ہٹ جائیں سب نہ چاہیے اِس دم بُکا کا جوش
کر لوں دُعا خدا سے ابھی ہیں حواس و ہوش
پھر تم کو اختیار ہے جب ہوں گی مَیں خموش
کُھل جائے جب گزر گئی مدّت حیات کی
دینا خبر علیؑ ولی کو وفات کی

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۸

پھیلائے ہاتھ جانبِ قبلہ بتولؑ نے
چادر سے مُنھ چھپا لیا اُس دل مَلول نے
خالق سے رازِ دل کہے بنتِؑ رسولؐ نے
آغوش اپنی کھول دی بابِ قُبول نے
جب ہوگئیں خموش تو اسما نے آہ کی
آواز دے کے چہرے کی جانب نِگاہ کی

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۹

زینبؑ سرہانے بیٹھ کے کرنے لگی فغاں
ہے ہے مِری غریب مِری بے نصیب ماں
پہلو شکستہ بے کس و محتاج خستہ جاں
محبوبِ کبریا کی عزادار نوحہ خواں
لوگو بتاؤ جا کے ضریحِ رسولؐ کو
صدموں نے آج جان سے مارا بتولؑ کو

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

کفنایا بعدِ غُسل تو حیدرؑ نے کی فغاں
گزری تھی نصف شب کہ چلا ہادیٔ جہاں　　۱۰
سب نے کیا وداع جنازہ ہوا رواں
مٹی تھی جس مقام کی تابوت لائے واں
کرتی تھیں جس کو یاد خدا نے وہ گھر دیا
روئے نماز پڑھ کے علیؑ دفن کر دیا

زہراؑ غمِ رسولؐ میں بے اختیار ہیں۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۵)

۱

جب خَلق سے وقتِ سفرِ فاطمہؑ آیا
تب زینبؑ و شبّیرؑ کو پاس اپنے بُلایا
روئیں بہت اور بیٹے کو چھاتی سے لگایا
زینبؑ کے دیا ہاتھ میں ہاتھ اور سُنایا
اے زینبِؑ بے کس میری دولت سے خبردار
محبوبِؐ الٰہی کی امانت سے خبردار

www.emarsiya.com

۲

بیٹی اِسے زہراؑ نے بڑے دُکھ سے ہے پالا
یہ روح مِرے جسم کی ہے گیسوؤں والا
سمجھی اِسے آنکھوں کی ضیا گھر کا اُجالا
حُجرے سے کبھی گرم ہَوا میں نہ نِکالا
سوئی ہوں تو پہلے اِسے چھاتی پہ سُلا کر
چکّی بھی جو پیسی ہے تو گودی میں لِٹا کر

جب خلق سے وقتِ سفرِ فاطمہؑ آیا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

اے لاڈلی اِس لال کا دشمن ہے زمانہ
شبّیرؑ کو میرے نظرِ بد سے بچانا
تکلیف بھی سہہ لیجیو ایذا بھی اُٹھانا
صدقے گئی مادر کی وصیّت نہ بھُلانا
ہر رنج میں اس بھائی کے کام آئیو زینبؑ
جائے یہ جدھر ساتھ چلی جائیو زینبؑ

جب خلق سے وقتِ سفرِ فاطمہؑ آیا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

کچھ سوچ کے بولیں کہ اے زینبؑ ناچار
اِن باتوں کو میری نہ بُھلانا تو خبردار
یہ کہہ کہ اولاد اگر دے تجھے غفّار
اور ہو مِرا شبّیرؑ مصیبت میں گرفتار
اِحسان کیا کرے گی حسینؑ ابنِ علیؑ پر
وہ بولی مَیں صدقے کروں بیٹوں کو اخی پر

۴

جب خلق سے وقتِ سفرِ فاطمہؑ آیا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

زہراؑ نے کہا بس ہے یہی میری تمنّا
لے بیٹی مَیں خوش تجھ سے ہوئی دودھ بھی بخشا
پھر روکے یہ حیدرؑ سے مُخاطب ہوئیں زہراؑ
اب آپ سے ہے یہ سُخنِ آخری میرا
مَیں قبر میں پھاڑوں گی گریبانِ کفن کو
ایذا نہ ہو کچھ میرے حسینؑ اور حسنؑ کو

جب خلق سے وقتِ سفرِ فاطمہؑ آیا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مشہور ہے سب خَلق میں یا شیرِ الٰہی
بچّوں کی ہے بِن ماں کے خرابی و تباہی
لو فاطمہؑ تو ہوتی ہے اب خُلد کو راہی
تنہائی مِرے بچّوں کی تقدیر نے چاہی
لپٹائیو سَو بار گلے شام و سحر میں
مَیں قبر میں تڑپوں گی جو یہ روئیں گے گھر میں

۶

جب خلق سے وقتِ سفرِ فاطمہؑ آیا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۷

پھر روئیں گلے مِل کے بہت بیٹوں سے زہراؑ
فرمایا تمھیں دولہا بنے آہ نہ دیکھا
فضّہ سے کہا قبرِ نبیؐ پر اِنھیں لے جا
روئیں نہ مِرے سامنے یہ، تو اِنھیں بہلا
اے فضّہ کوئی رنج اِنھیں ہونے نہ دینا
پیاروں کو مِرے مُردے پہ بھی رونے نہ دینا

جب خلق سے وقتِ سفرِ فاطمہؑ آیا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

یہ کہہ کے کیا بند درِ حُجرۂ اطہر
سب خورد و کلاں رونے لگے آن کے باہر
آواز سُنی کلمۂ طیّب کی مُکرّر
پھر کچھ نہ صدا آئی کہا سب نے یہ روکر
لو اُٹھ گئی دنیا سے نشانی بھی نبیؐ کی
رِحلت ہوئی بس آج رسولِؐ عربی کی

۸

جب خلق سے وقتِ سفرِ فاطمہؑ آیا۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۶)

۱

تھا یاد میں نبیؐ کی جو زہراؑ کا غیر حال
آنکھوں میں اُٹھتے بیٹھتے آنسو تھے، دل نِڈھال
حیدرؑ شریکِ غم تھے اور اطفالِ خورد سال
اِن کے سِوا کسی کو نہ تھا اُن کا کچھ خیال
روتی تھیں سر پٹک کے مزارِ رسولؐ پر
ٹوٹی تھی اک قیامتِ کبریٰ بتولؑ پر

www.emarsiya.com

۲

بابا کی یاد میں مجھے دَم بھر نہیں ہے چَین
تڑپوں گی جب تو کس سے رُکے گا یہ شور و شَین
اب مجھ کو اِذن دیجیے اے سرورِؑ حُنین
مَیں رات بھر بقیع میں جا کر کروں گی بَین
سُن کر علیؑ کی آنکھوں کے ساغر چھلک پڑے
اِس بے بسی کے حال پہ آنسو ٹپک پڑے

تھا یاد میں نبیؐ کی جو زہراؑ کا غیر حال۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

اب زیرِ سائبانِ فلک رہ گئیں بتولؑ
ڈر تھا ٹھٹھر نہ جائے کہیں اوس میں یہ پھول
وہ بادِ تُند وہ گُلِ گلدستۂ رسولؐ
شبنم کے بھیس میں مرضُ الموت کا نزول
آیا بخار فاطمہؑ بیمار ہو گئیں
بابا کے پاس جانے کو تیار ہو گئیں

تھا یاد میں نبیؐ کی جو زہراؑ کا غیر حال۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۴

بی بی کو غُسل دے کے جو پہنا دیا کفن
بچّوں کو بوترابؑ پُکارے بصد محن
آؤ کہاں ہو زینبؑ و کلثومؑ خستہ تن
پیارے مِرے حسینؑ، دُلارے مِرے حسنؑ
صورت پھر امّاں جان کی اِک بار دیکھ لو
بنتِ نبیؐ کا آخری دیدار دیکھ لو

تھا یاد میں نبیؐ کی جو زہراؑ کا غیر حال۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

یہ سُن کے روتے پیٹتے سب آئے نورِ عَین
فضّہ تڑپ گئی وہ کیے بیٹیوں نے بَین
پیٹا حسنؑ نے سر کو مُسلسل بہ شور و شَین
لپٹے جو لاشِ پاک سے غش کھا گئے حسینؑ
مر کر بھی یہ دکھائی کرامت بتولؑ نے
باہیں گلے میں ڈال دیں بنتِ رسولؐ نے

تھا یاد میں نبیؐ کی جو زہراؑ کا غیر حال۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

شورِ بُکا میں اور یہ محشر ہوا بپا
روتی تھی کائنات وہ منظر بیاں ہو کیا　　۶
باہیں علیؑ نے جھک کے چھُڑائیں بصد بُکا
آیا جو ہوش رو کے پُکارا وہ مہ لقا
امّاں حضور چھوڑ کے ہم کو کہاں چلیں
ہم بھی وہیں کو جائیں گے امّاں جہاں چلیں

تھا یاد میں نبیؐ کی جو زہراؑ کا غیر حال۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۷

مُشکل سے لاڈلے کو منا کر ابوترابؑ
تابوت لے کے ہاتھوں پہ تنہا چلے جناب
بچّے بھی ساتھ اور کنیزیں بھی ہم رَکاب
سُن لیں نہ غیر، اِس لیے رونے سے اِجتناب

یہ سب تھے ضبطِ گریہ و نوحہ کیے ہوئے
تاریکیاں تھیں رات کی پردہ کیے ہوئے

تھا یاد میں نبیؐ کی جو زہراؑ کا غیر حال۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۸

وا حسرتا یہ ماں کے جنازے کا احترام
وا غُربتا وہ بیٹیوں کی وارداتِ شام
بازار میں وہ بہرِ تماشہ ہجومِ عام
دربار میں اسیروں کے آنے کی دھوم دھام
دُرّہ اُٹھائے شمر جفا پر تُلا ہوا
بازو بندھے ہوئے، سرِ زینبؑ کھُلا ہوا

تھا یاد میں نبیؐ کی جو زہراؑ کا غیر حال۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۷)

۱

اُلفت خدا کے بعد حبیبِؐ خدا کی ہے
مُنصف کے پاس یہ بھی وِلا کبریا کی ہے
پروا نہ آب کی، نہ شکایت غذا کی ہے
ایذا فقط جُدائیِ خیرُالوراؐ کی ہے
آب و غذا کی فِکر نہ سونے کا دھیان ہے
آنکھوں میں شکل باپ کی رونے کا دھیان ہے

www.emarsiya.com

کیا سو رہے ہو قبر میں تنہا جواب دو

چِلّا رہی ہے آپ کے زہراؑ جواب دو　　۲

آقا جواب دو، میرے بابا جواب دو

دل مانتا نہیں کہ کروں کیا، جواب دو

بولی مَیں صدقے جاؤں بہت دل مَلول ہوں

آخر بتولؑ ہوں مَیں تمہاری بتولؑ ہوں

الفت خدا کے بعد حبیبِ خدا کی ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

آخر وَفورِ گریہ سے عاجز ہوئے عرب
حیدرؑ کے پاس رونے کی فریاد لائے سب
کی عرض فاطمہؑ سے کہو اے ولیِ رب
یا سیّدہؑ تمہاری رعیّت ہے جاں بہ لب
کھانے کا کوئی وقت نہ سونے کا وقت ہے
جو وقت ہے وہ آپ کے رونے کا وقت ہے

الفت خدا کے بعد حبیبِؐ خدا کی ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۴

ماں باپ نے ہمارے بھی دنیا سے کی قضا
ہم تو نہ ایسا روئے نہ پیٹے نہ کی عزا
فرمایا مرتضیٰؑ نے کہ بتلاؤ تو بھلا
تم میں سے کس کا باپ ہوا ہے رسولؐ سا

الزام کوئی دے نہیں سکتا بتولؑ کو
سمجھاتا ہوں مَیں خیر یتیمِ رسولؐ کو

الفت خدا کے بعد حبیبِؐ خدا کی ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

باہر سے مرتضیٰؑ گئے گھر میں جھکائے سر
مُنھ ڈھانپے رو رہی تھی اکیلی وہ خوش سِیَر
دینے لگے پیامِ عرب شاہِؑ بحر و بر
گھبرا کے بولی ہائے کروں کیا مَیں بے پدر
قابوٗ میں موت ہوئے تو مر جاؤں یا علیؑ
بابا کا سوگ لے کے کدھر جاؤں یا علیؑ

www.emarsiya.com

۶

رونے میں اختیار نہیں بے پدر ہوں مَیں
لوگو مجھے نہ ٹوکو کہ خستہ جگر ہوں مَیں
امیدوار موت کی آٹھوں پہر ہوں مَیں
گر شام کو بچی تو چراغِ سحر ہوں مَیں
ماتم ہے غیر کا کہ تمہارے رسولؐ کا
پر تم کو ناگوار ہے رونا بتولؑ کا

الفت خدا کے بعد حبیبِؐ خدا کی ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

ے

حیدرؑ کا اِس بیان سے ٹکڑے ہوا جگر
بیتُ الحُزن بنایا بقیعے میں جلد تر
لکھا ہے ہاتھ تھام کے بیٹوں کا ہر سحر
واں جاکے رویا کرتی تھی دن بھر وہ نوحہ گر
شاہِؑ نجف چراغ جلے گھر سے جاتے تھے
سمجھا کے سوگوارِ پیمبرؐ کو لاتے تھے

الفت خدا کے بعد حبیبِؐ خدا کی ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۸

اِک دن یہ بولی رات کو ہو جاؤں گی بحال
کل میرے کاروبار میں تم ہوگے خود نڈھال
خدمت کا میرے بچّوں کی ہوگا کسے خیال
نہلا دُھلا دیا کہ پریشاں تھا اِن کا حال
کُرتے بھی دھوئے قوت بھی کل تک کا دے چلی
سہرا نہ دیکھا ایک ہی ارمان لے چلی

الفت خدا کے بعد حبیبِ خدا کی ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۸)

۱

مہرِ سپہرِ رفعت و شوکت ہے فاطمہؑ
ماہِ بروجِ صولت و حشمت ہے فاطمہؑ
رونق فروزِ محفلِ عِصمت ہے فاطمہؑ
زینت طرازِ حُجلۂ عفّت ہے فاطمہؑ
وجہِ قُبول و آیۂ حُسنِ قُبول ہے
مقبولِ بارگاہِ خدا و رسولؐ ہے

www.emarsiya.com

۲

جس فاطمہؑ کا پیشِ خدا مرتبہ یہ تھا
افسوس اُس پہ خَلق میں کیا ستم ہوا
لکھا ہے جب جہاں سے اُٹھے ختمِ انبیا
روتی تھی اپنے باپ کو ہر دم وہ مہ لقا
محبوبِؐ کبریا کو کہاں پائے فاطمہؑ
جی جائے گر فِراق میں مر جائے فاطمہؑ

مہرِ سپہرِ رفعت و شوکت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

بِستر پہ قبلہ رُو ہوئی وہ صاحبِ کرم
اور دونوں ہاتھ اُٹھا کے کہا یہ بہ درد و غم
یا رب بحقِّ حضرتِ احمدؐ شہِ اُمم
یا رب بحقِّ حیدرِؑ کرّار با حشم
اِس دَم دُعا قُبول ہو اِس دل مَلول کی
اپنے کرم سے بخش دے اُمّت رسولؐ کی

مہرِ سپہرِ رفعت و شوکت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۴

خالق سے اپنے کر چُکیں اُمّت کی جب دُعا
کلمہ پڑھا زباں سے ہوئے سرد دست و پا
چُپ ہو رہیں فاطمہؑ زہرائے مہ لقا
اسما تب آئیں حُجرے میں دیکھا یہ ماجرا
رُخسار آفتاب سا ہر ایک زرد ہے
پھیلائے پاؤں سوتی ہیں اور جسم سرد ہے

مہرِ سپہرِ رفعت و شوکت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

چِلّائی سر کو پیٹ کے وہ غم کی مُبتلا
ہے ہے بتولؑ مر گئیں یہ کیا غضب ہوا
تازہ ہوا پھر آج کے دن داغِ مصطفےٰؐ
رونے سے بیٹیوں کے ہوا حشر اک بپا
مسجد سے مصطفےٰؐ کے وصیؑ کو بلا لیا
اسما نے گھر سے جا کے علیؑ کو بلا لیا

مہرِ سپہرِ رفعت و شوکت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

کھولے جنابِ زینبؑ و کلثومؑ نے بھی سر
روئے گلے لگا کے اُنھیں شاہِؑ بحر و بر
رُوحِ جنابِ احمدِؐ مُرسَل تھی نوحہ گر
شبّیرؑ نے حسنؑ سے کہا تب بہ چشمِ تر
روتے ہیں بابا بہنوں کا سر ہے کھُلا ہوا
بتلاؤ بھائی جان یہ امّاں کو کیا ہوا

۶

مہرِ سپہرِ رفعت و شوکت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۷

شبّیرؑ سے حسنؑ نے کہی اُس گھڑی یہ بات
سر پیٹو بھائی خَلق سے امّاں نے کی وفات
بِن ماں کے آہ ہو گئے ہم اے نکو صفات
دنیا سے بھائی جان اُٹھی لذّتِ حیات
ہم کیوں نہ اُن کے بدلے جہاں سے گزر گئے
امّاں تو کوچ کر گئیں اور ہم نہ مَر گئے

www.emarsiya.com

۸

یہ سُن کے پیٹنے لگے شبّیرؑ نیک نام
بولے یہ لے کے گود میں حیدرؑ فلک مقام
لازم ہے تم کو صبر کہ ہے یہ تمہارا کام
دفن و کفن کا اب کرو مادر کے اہتمام
دنیا سے آج اُٹھ گئیں اے ماہ فاطمہؑ
خدمت میں مصطفیٰؐ کی گئیں آہ فاطمہؑ

مہرِ سپہرِ رفعت و شوکت ہے فاطمہؑ۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۱۹)

۱

جب داخلِ بہشت رسولِؑ خدا ہوئے
یعنی جہاں سے راہیِٔ مُلکِ بقا ہوئے
مَحزوں و دل مَلول شہِؑ لا فتا
سبطینؑ غم میں نانا کے صَرفِ بُکا ہوئے
صدمہ ہر ایک کو تھا جنابِ رسولؐ کا
پر حال غیر سب سے سِوا تھا بتولؑ کا

www.emarsiya.com

گاہے علیؑ سے کہتی تھی رو کر وہ درد ناک

والی نبیؐ کو تم نے سُلایا بہ زیرِ خاک　　۲

کیوں کر چھُپایا قبر میں تم نے وہ روئے پاک

ہے ہے پدر ہلاک ہو بیٹی نہ ہو ہلاک

اتنا تو کہتے پائینتی کس کو سُلاؤ گے

پوچھا تو ہوتا فاطمہؑ کو کب بُلاؤ گے

جب داخلِ بہشت رسولِؐ خدا ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

القصّہ رفتہ رفتہ ہوا عارضے کو طول
پھر صاحبِ فراش ہوئی دُخترِ رسولؐ
مریمؑ کو حق نے بھیجا پئے خدمتِ بتولؑ
جبریلؑ نے بھی فرشِ زمیں پر کیا نزول
سب جمع تھے تسلیٔ زہراؑ کے واسطے
لیکن وہ بے قرار تھی بابا کے واسطے

جب داخلِ بہشت رسولِؐ خدا ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۴

ایک روز جبرئیلؑ نے زہراؑ سے یہ کہا
نزدیک ہے وصال جُدائی کا غم نہ کھا
مُژدہ قضا کا سُنتے ہی سجدہ ادا کیا
بولیں ہزار شکر، مِلا دل کا مُدّعا
سُرخی سی مُردنی کے عِوَض رُخ پہ چھا گئی
جنّت میں جانے کے لیے طاقت بھی آ گئی

جب داخلِ بہشت رسولِؐ خدا ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

زہراؑ کے حالِ یاس پہ سب نے عجب کیا
تیار اپنی موت کا سامان سب کیا
ذکرِ نبیؐ کیا کبھی، گہہ ذکرِ رب کیا
ہنگامِ عصر شیرِ خدا کو طلب کیا
رو کر کہا قریب جُدائی کی رات ہے
لو الوداع، آج ہماری وفات ہے

جب داخلِ بہشت رسولِؐ خدا ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۶

سُن لو وصیتیں میری اِس وقت یا امامؑ
فضّہ سے میرے بعد عدالت سے لینا کام
ہُشیار فاطمہؑ کی امانت سے صبح و شام
دو بیٹیاں دو بیٹے ہیں بس اور خدا کا نام
مَیں نے بڑے دکھوں سے یہ سب بچّے پالے ہیں
حق کے حوالے تم، یہ تمہارے حوالے ہیں

www.emarsiya.com

۷

لے کر بلائیں بیٹی کی زہراؑ نے یہ کہا
روتی تو ہوں، زیادہ نہ زینبؑ مجھے رُلا
کچھ بھائیوں کے سونپنے کا سمجھی مُدّعا
تو اِن کی رونے والی ہے زہراؑ تیرے فِدا
کیا بس مِرا جو مرضیٔ پروردگار ہے
زینبؑ تمام کُنبے کی تو سوگوار ہے

جب داخلِ بہشت رسولِؐ خدا ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۸

حُجرے میں غُسل کر کے پڑھی آخری نماز
سجدے میں سر جھکا کے کہے اپنے دل کے راز
آوازِ اِرجَعی سے کیا حق نے سرفراز
زہراؑ نے اپنے پاؤں کیے قبلے کو دراز
لکّھا ہے بس نماز عِشاء کی ادا ہوئی
اور غُل اُٹھا کہ بنتِ نبیؐ کی قضا ہوئی

جب داخلِ بہشت رسولِ خداؐ ہوئے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۰)

ہے چین دور قلبِ رسولِؐ زمان سے
پر شُکر کر رہے ہیں تحمّل کی شان سے
اُٹھتی ہے آج مادرِ زہراؑ جہان سے
غم کی صدائیں آنے لگیں آسمان سے

بی بی خدیجہؑ آج جو دنیا سے جاتی ہے
افلاک سے بھی رونے کی آواز آتی ہے

www.emarsiya.com

۲

سرکارؐ کے لیے غمِ تازہ ہے سامنے
صدمہ بھی فاطمہؑ کا زیادہ ہے سامنے
بے جان ہائے بی بی خدیجہؑ ہے سامنے
اس مُحسنہ کا ہائے جنازہ ہے سامنے
صدمے سے ہائے ٹکڑے کلیجے کے ہوتے ہیں
سر کو جُھکائے احمدِؐ مُختار روتے ہیں

ہے چین دور قلبِ رسولِؐ زمان سے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

فرماتے ہیں رسولؐ جہاں سے گزر گئیں
سہہ سہہ کے ظلم و رنج و تعب کوچ کر گئیں
ہم سائی بن کے مادرِ عیسیٰ کے گھر گئیں
بی بی خدیجہؑ گھر میرا ویران کر گئیں
حملوں سے دُشمنوں کے مجھے تم بچاتی تھیں
مجھ کو بچا کے جسم پہ پتھر بھی کھاتی تھیں

ہے چین دور قلبِ رسولِؐ زمان سے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

بیٹی پُکاری ہائے ستم ہائے امّاں جاں

کیسے سہوں میں ہجر کا غم ہائے امّاں جاں　　۴

تم نے اُٹھائے درد و الم ہائے امّاں جاں

نِکلا ہے جسمِ زار سے دم ہائے امّاں جاں

تم جا رہی ہو قبر بسانے کے واسطے

زہراؑ ہے آج اشک بہانے کے واسطے

ہے چین دور قلبِ رسولِؐ زمان سے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

غُسل و کفن جو پایا جنازہ خدیجہؑ کا
احمدؐ نے پھر اُٹھایا جنازہ خدیجہؑ کا
مرقد پہ جب کہ آیا جنازہ خدیجہؑ کا
پھر قبر میں لٹایا جنازہ خدیجہؑ کا
اِس محُسنہ کو ہائے سُلایا مزار میں
رورو کے پھر جنازہ چُھپایا مزار میں

ہے چین دور قلبِ رسولِؐ زمان سے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

دیدار آخری مجھے امّاں دکھا کے جاؤ

آواز اپنی اے میری امّاں سُنا کے جاؤ　　۶

پھر لَوٹ کر کب آؤ گی امّاں بتا کے جاؤ

دل بے قَرار ہے مِرا اب رحم کھا کے جاؤ

شفقت دِکھاؤ آپ پہ قُربان جاؤں مَیں

پاس اب بُلاؤ آپ پہ قُربان جاؤں مَیں

ہے چین دور قلبِ رسولِؐ زمان سے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

کیا حالِ دل ہے مجھ کو سُناؤ پھر ایک بار
بیٹی پہ اپنی رحم تو کھاؤ پھر ایک بار
پھَیلا کے ہاتھ مجھ کو بُلاؤ پھر ایک بار
سینے سے اپنے مجھ کو لگاؤ پھر ایک بار
لگتا ہے جیسے تن سے میری جان جاتی ہے
امّاں فلک سے رونے کی آواز آتی ہے

ہے چَین دور قلبِ رسولِؐ زمان سے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

کہتے ہیں مرتضیٰؑ کہ اے ذی شان الوداع
اے دینِ کبریا کی نگہبان الوداع
ہیں دین پر کیے بڑے احسان الوداع
انعام دے گا خالقِ سُبحان الوداع

۸

پالا تھا مجھ کو آپ پہ اِحساں خدا کرے
عُقبیٰ میں اعلیٰ رتبے الٰہی عطا کرے

ہے چین دور قلبِ رسولِؐ زمان سے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۱)

۱

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا
آرام و چین اُس کے مُقدّر سے اُٹھ گیا
ماحول جو خوشی کا تھا وہ گھر سے اُٹھ گیا
گویا قرار بیتِ پیمبرؐ سے اُٹھ گیا

ماں فاطمہؑ کو چاہنے والی جو مر گئی
صدمے اُٹھا اُٹھا کے خدیجہؑ گزر گئی

www.emarsiya.com

دنیا سے جب روانہ ہوئیں زوجۂ رسولؐ
رخصت ہوئیں یہ کہتے ہوئے مادرِ بتولؑ
کہنا نبیؐ سے آرزو میری یہ دل ملول
مُردے پہ میرے ڈھانپ دیں اپنی عبا رسولؐ
یوں اوڑھ کر نبیؐ کی عبا فاطمہؑ کی ماں
سائے میں مصطفیٰؐ کے سِدھاریں سوئے جناں

۲

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

۳

تھی فاطمہؑ کی عمر بہت کم، بہت ہی کم
سِن چار سال کا تھا کہ ٹوٹا یہ کوہِ غم
کہتی تھی اپنے باپ سے روکر یہ دَم بہ دَم
کہیے بچھڑ کے امّاں سے کیسے جئیں گے ہم
صبرو قرار سے ہمیں محروم کر گئیں
زندہ رہیں گے کیسے کہ امّاں تو مر گئیں

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

ہونے لگی نڈھال جو غم سے وہ دل مَلول
ہاتھ اُس کے سر پہ پھیر کے کہنے لگے رسولؐ
مِنجانبِ خدا ہے یہ صدمہ کرو قُبول
اِس غم پہ صبر کرنا ہی اِس غم کا ہے اُصول
ہر صدمۂ عظیم پہ آنسو بہانے ہیں
دنیا میں تم کو اور بہت غم اُٹھانے ہیں

۴

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

۵

تم کو خبر نہیں ہے کہ کم سِن ہو تم ابھی
کیسے بغیر ماں کے گزرتی ہے زندگی
ہمدرد و غم گُسار بھی ہوتا نہیں کوئی
ہر موڑ پر ستاتی ہے رہ رہ کے بے کسی
جب زندگی میں رنج و اَلم یاد آتے ہیں
ہر اک قدم پہ ماں کے کرم یاد آتے ہیں

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

طے ہو چُکا جو غُسل و کفن کا بھی مرحلہ
تیّار ہو گیا جو جنازہ خدیجہؑ کا　　۶
بیٹی نے ماں کا آخری دیدار کر لیا
زہراؑ کا غم رسولؐ سے دیکھا نہ جاتا تھا

فرطِ اَلم سے زہراؑ کی حالت بگڑ گئی
اِس کم سِنی میں ماں سے یہ بچّی بچھڑ گئی

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۲)

۱

اُمُّ البنین مادرِ عبّاسؑ ذی وقار
رحلت پہ تیری آلِ محمدؐ ہیں اشکبار
مظلومیت پہ تیری ہیں سب کے جگر فگار
سجّادؑ کر رہے ہیں یہی بین بار بار
صدمے اٹھا اٹھا کے جہاں سے گزر گئیں
پیٹوں سروں کو مادرِ عبّاسؑ مر گئیں

www.emarsiya.com

بعدِ بتولؑ تو نے سنبھالا علیؑ کا گھر

بچّوں پہ فاطمہؑ کے محبّت سے کی نظر　　۲

مشغول تھی جو خدمتِ زینبؑ میں سر بہ سر

کلثومؑ سے رہی نہیں اِک پل بھی بے خبر

وہ جاں نِثارِ زینبِؑ بے پر نہیں رہی

وہ سوگوارِ سبطِؑ پیمبرؐ نہیں رہی

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۳

سر پر علیؑ کے زخم لگا جس کے سامنے
ٹکڑے جگر حسنؑ کا ہوا جس کے سامنے
شبّیرؑ سے مدینہ چھُٹا جس کے سامنے
گھر فاطمہؑ کا لوٹا گیا جس کے سامنے
روتی رہی جو فاطمہؑ کے نورِ عَین پر
جس نے نِثار کر دیے بیٹے حسینؑ پر

www.emarsiya.com

جس دم سفر مدینے سے شبّیرؑ نے کیا
بی بی نے چار بیٹوں کو بھی ساتھ کر دیا　　۴
عبّاسِؑ نامدار سے پھر روکے یہ کہا
شبّیرؑ کو حصار میں اپنے رکھو سدا
باندھو کمر حفاظتِ سبطِ رسولؐ پر
آنے نہ پائے دھوپ بھی جانِ بتولؑ پر

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۵

گر کوئی زخم آئے گا سبطِ رسولؐ پر
مَیں منھ دکھا سکوں گی نہ زہراؑ کو اک نظر
زینبؑ سے اور حسینؑ سے غافل ہوئے اگر
بخشوں گی مَیں نہ دودھ یہ سُن لو مِرے پِسر
چھدنے سے پہلے مشک کے شانے کٹاؤ تم
گر مشک چھد گئی تو پلٹ کر نہ آؤ تم

www.emarsiya.com

جب کربلا سے شہؑ کی سواری رواں ہوئی
ویراں مدینہ ہو گیا صغراؑ اجڑ گئی　　۶
صغراؑ کے پاس رہ گئیں اُمُّ البنین بھی
بیمارِ غم کی جینے کی امید جو نہ تھی
پیشِ نظر جو حقِ امامِؑ انام تھا
اُمّ البنیں کو خدمتِ صغراؑ سے کام تھا

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۷

جب لُٹ کے آیا قافلۂ شاہؑ تشنہ کام
اُس وقت یہ بشیر سے کہنے لگے امامؑ
جا کر مدینے میں یہ خبر کر با اہتمام
آئے ہیں قیدِ شام سے چھُٹ کر حرم تمام
کرب وبلا میں لُٹ گیا سب گھر اِمامؑ کا
سر کٹ گیا حسینؑ علیہ السلام کا

www.emarsiya.com

۸

جس دم سنانی آکے سنائی بشیر نے
چھیدا دلوں کو برچھی نے گردن کو تیر نے
گریہ کیا ہر ایک کبیر و صغیر نے
پوچھا یہ آکے زوجِ جنابِ امیرؑ نے
جب قتل فاطمہؑ کے پِسر کا ہوا بتا
عبّاسؑ میرا زندہ تھا اُس وقت کیا بتا

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۹

رو کر بشیر کہنے لگا تب بہ شور و شَین
عبّاسؑ پہلے قتل ہوئے بعد میں حسینؑ
کاٹا ہے شمر نے سرِ سلطانِؑ مشرقین
لوٹا ہے ظالموں نے دلِ فاطمہؑ کا چَین
غازی کے بعد لُٹ گیا سب گھر بتولؑ کا
حامی کوئی رہا نہیں سبطِ رسولؐ کا

www.emarsiya.com

اُمّ البنیں کا مرثیہ اس دم پڑھو حسنؔ
آنسوں بہاؤ آنکھوں سے ماتم کرو حسنؔ
گھر فاطمہؑ کا لُٹ گیا رو کر کہو حسنؔ
پرسہ دو ماں کا حضرتِ عبّاس کو حسنؔ
اُمّ البنیں کے غم میں سبھی سوگوار ہیں
مرقد میں اپنے پھر سے علیؑ بے قرار ہیں

۱۰

اُمُّ البنین مادرِ عباسؑ ذی وقار۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۳)

سروں کو پیٹو کہ اُمُّ البنین کا غم ہے
صدائے نوحہ و ماتم کا شور پیہم ہے
ملول قلب ہے اور غم سے آنکھ پُر نم ہے
پھر آج آلِ محمدؐ کے گھر میں ماتم ہے
اٹھا کے صدمے جہاں سے گزر گئی ہے ہے
عزیزو، مادرِ عبّاسؑ مر گئی ہے ہے

۱

www.emarsiya.com

یتیم صغراؑ کی کرتی رہی جو دلجوئی
نہ ایک روز بھی خدمت میں کی کمی کوئی　　۲
جو بعدِ کرب و بلا چین سے نہیں سوئی
تمام عمر جو غم میں حسینؑ کے روئی
منھ اپنا اشکوں سے دھوتے ہیں سیدِ سجّادؑ
سر اپنا پیٹ کے روتے ہیں سیدِ سجّادؑ

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

مقامِ گریہ ہے روتے ہیں سارے اہلِ عزا
رہا نہ کوئی بھی عترت کا پوچھنے والا
پھر ایک بار لُٹا آج خانۂ زہراؑ
سروں سے اُٹھ گیا اُمُّ البنین کا سایہ
فراتِ اشک میں پلکیں بھگو گئی زینبؑ
دوبارہ دیکھئے بن ماں کی ہو گئی زینبؑ

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۴

یہ قبرِ فاطمہ زہراؑ سے آ رہی ہے صدا
نِثار تجھ پہ میں اے پاسبانِ آلِ عبا
مَیں کس زباں سے کروں شکریہ ادا تیرا
تِری وفات سے دل ٹکڑے ہو گیا میرا
لحد میں تیری مصیبت پہ بے قرار ہوں مَیں
تیری وفات کے صدمے سے سوگوار ہوں مَیں

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

نِثار کر دیے بیٹے حسینؑ پر تو نے
خود اپنے حال پہ ہرگز نہ کی نظر تو نے
ہر اک فضا میں سنبھالا ہے میرا گھر تو نے
حیات اپنی غمِ شہؑ میں کی بَسر تو نے
کبھی نہ اپنے کسی نورِ عَین پر روئی
ہر ایک روز تو میرے حسینؑ پر روئی

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۶

میرے حسینؑ کی تو نے بہت حمایت کی
مِری طرح سے میرے لال سے محبّت کی
ہر ایک گام پہ عبّاسؑ کو نصیحت کی
حفاظتِ شہِؑ مظلوم کی ہدایت کی
تِرے سبب سے مِرا نورِ عَین چَین سے تھا
تھا ساتھ غازی تو میرا حسینؑ چَین سے تھا

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۷

دلوں پہ شاق ہے اُمُّ البنین کی رحلت
غمِ حسینؑ میں جس کی عجیب تھی حالت
عزا کی بزم میں برپا ہے ہر طرف رقّت
محل ہے پُرسے کا آہ و بُکا میں ہے شدّت
مصیبتوں کی گھٹا ہر طرف سے چھائی ہے
نبیؐ کی آل پہ پھر سے تباہی آئی ہے

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۸

یہ بین کرتی تھی رو رو کے ثانیٔ زہراؑ
جہاں سے اٹھ گئیں اُمُّ البنین واویلا
رہا نہ کوئی بھی باقی حسنؑ یتیموں کا
دو آج رو کے علمدارِ شاہؑ کو پُرسہ
یہ غم وہ غم ہے کہ سبطِ رسولؐ روتے ہیں
لحد میں اپنی علیؑ و بتولؑ روتے ہیں

سروں کو پیٹو کہ اُم البنین کا غم ہے۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۴)

۱

جب کربلا سے ہوکے وطن کو حرم پھرے
گِریاں سیاہ پوش بہ صد رنج و غم پھرے
ایک دوسرے سے کہتے ہوئے یہ بَہم پھرے
یوں لَوٹ کر نہ آئے کوئی جیسے ہم پھرے
حُجروں میں سب تو اشکوں سے دامن بِھگوتی تھیں
لیکن ربابؑ صحن میں ہی بیٹھی روتی تھیں

www.emarsiya.com

جب بیٹھے بیٹھے دھوپ میں عرصہ گزر گیا
حالت خراب ہوگئی چہرے کا رنگ اُڑا
۲
زینبؑ نے اک دن یہ بڑے درد سے کہا
حُجرے میں چلیے مانیے کہنا امامؑ کا
سائے میں اب بحال کچھ اَوسان کیجیے
یوں دھوپ میں نہ جان کو ہلکان کیجیے

جب کربلا سے ہو کے وطن کو حرم پھرے۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

۳

جب سب ہوئے بضِد تو یہ کہنے لگیں ربابؑ
وعدہ کیا ہے روبروئے ابنِ بوترابؑ
سائے میں اب نہ بیٹھوں گی اے آسماں جنابؑ
کس دل سے لاؤں وعدہ خِلافی کی اب مَیں تاب
کیا یہ سُنوں مَیں فاطمہؑ کے نورِ عَین سے
وعدہ وفا نہ کر سکی بانو حسینؑ سے

جب کربلا سے ہو کے وطن کو حرم پھرے۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

جب دھوپ سے اُٹھی نہ ربابِؑ جگر فگار
سمجھا کے لے چلے اُنھیں سجّادِؑ نامدار　　۴
رُخ کر کے کربلا کی طرف روئیں زار زار
بولیں کہ وعدہ آپ سے تھا ہوں مَیں شرم سار
مجبور کر دیا مجھے حُکمِ امامؑ نے
رکھ لیجے آبرو مِری اِن سب کے سامنے

جب کربلا سے ہو کے وطن کو حرم پھرے۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

۵

یہ کہتے کہتے ہچکی لگی دم نِکل گیا
سجّادؑ بولے امّاں نے وعدہ وفا کیا
زینبؑ نے روکے سبطِؑ پیمبرؐ کو دی صدا
آسان کر دو میری بھی مُشکل پئے خدا
میرے بُلانے میں بھی نہ تاخیر اب کرو
اکبرؑ کا واسطہ مجھے جلدی طلب کرو

جب کربلا سے ہو کے وطن کو حرم پھرے۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

زینبؑ کی اِس فُغاں پہ قیامت کا تھا سماں
تھیں بیبیاں ربابؑ کی قسمت پہ نوحہ خواں　　۶
اور سر جھکائے روتے تھے سجّادؑ نیم جاں
آئی صدائے سیّدہؑ کانوں میں ناگہاں
مرقد میں اپنے آج یہ سوئے گی حَسین سے
مَیں صدقے اِس نے خوب نباہی حسینؑ سے

جب کربلا سے ہو کے وطن کو حرم پھرے۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۵)

۱

بیٹی اسد کی فاطمہؑ لاکھوں تمہیں سلام
ذی شان عالی مرتبہ لاکھوں تمہیں سلام
اے اُمِّ شیرِ کبریا لاکھوں تمہیں سلام
ذی جاہ و ذی سخا لاکھوں تمہیں سلام
سب احترام کرتے ہیں بی بی سلام لو
شیعہ سلام کرتے ہیں بی بی سلام لو

www.emarsiya.com

نورِ خدا تھا، اور تھی، آغوشِ فاطمہؑ
حامی وہ دیں کا، اور یہ تھی، دیں کی خادمہ　　۲
شیرِ خدا وہ، اور اسد کی یہ دل رُبا
ناصر نبیؐ کے وہ، یہ نگہبانِ مصطفیٰؐ
بے حد عظیم لال تھا اور ماں عظیم تھی
وہ شانِ ذُوالجلال تھا اور ماں عظیم تھی

بیٹی اسد کی فاطمہ لاکھوں تمھیں سلام۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

تھی فاطمہؑ کے دل میں مَوَدّت رسولؐ کی
کرتی تھیں جان و دل سے یہ خدمت رسولؐ کی
منظور فاطمہؑ کو تھی راحت رسولؐ کی
راحت، حفاظت اور فضیلت رسولؐ کی
تیغوں میں اپنے بیٹوں کو لاکر سُلاتی تھیں
دشمن کے خونی حملوں سے اِن کو بچاتی تھیں

www.emarsiya.com

جس دم کٹے مدینے میں ہجرت کے چار سال
پھر ہو گیا یہ فاطمہؑ بنتِ اسد کا حال
۴
ہو کر عَلیل آپؑ نقاہت سے تھیں نڈھال
خالق کے پاس پہنچی ہُوا ہائے اِنتقال
احمدؐ حزیں تھے فاطمہؑ بے تاب ہوتی تھیں
میّت کے پاس قلب کو تھامے وہ روتی تھیں

بیٹی اسد کی فاطمہ لاکھوں تمھیں سلام۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

غُسل و کفن کے بعد جو چہرہ دِکھا دیا
تابوت میں جنازے کو لاکر لٹا دیا
کاندھے پہ مصطفیٰؐ و علیؑ نے اُٹھا لیا
لائے لحد پہ اور جنازہ لٹا دیا
دیکھی جو قبر قلب و جگر چاک ہوتے تھے
یہ درد تھا کہ احمدِؐ مُختار روتے تھے

بیٹی اسد کی فاطمہ لاکھوں تمھیں سلام۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

اُترے لحد میں لیٹ گئے مولا مصطفیٰؐ

اُٹھ کر چچی کا اُس میں جنازہ لٹا دیا ۶

اور ڈال دی جنازے پہ پھر دوش سے ردا

بولے خدا کی رحمتیں نازل رہیں سدا

تلقین پڑھ کے شانہ ہلایا مزار میں

رورو کے پھر چچی کو سُلایا مزار میں

بیٹی اسد کی فاطمہ لاکھوں تمھیں سلام۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

کہتے تھے روکے شیرِ خدا، آہ میری ماں
بیٹے سے ہوگئی ہو جُدا آہ میری ماں
آیا پسند مُلکِ بقا آہ میری ماں
بیٹے کو تم نے چھوڑ دیا آہ میری ماں
میری مُصیبتوں پہ نہ رونا مزار میں
اے امّاں جان چَین سے سونا مزار میں

ے

بیٹی اسد کی فاطمہ لاکھوں تمھیں سلام۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مدحتؔ کی عرض ہے میرے محبوبِؐ کبریا

اے سوگوارِ فاطمہؑ یا شاہِؐ دوسرا　　۸

خاتونِ حشر بنتِ نبیؐ بی بی فاطمہؑ

اے غم نشیں علیؑ ولی آلِؑ مصطفےٰؐ

اُمّت سے پُرسہ لیجیے یا بارہویں امامؑ

پُرسہ قُبول کیجیے یا بارہویں امامؑ

بیٹی اسد کی فاطمہ لاکھوں تمھیں سلام۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۶)

۱

دینِ حق کی زباں ہے بنتِ اسد
بے اماں کی اماں ہے بنتِ اسد
مامتائے جہاں ہے بنتِ اسد
مصطفیٰؐ کی بھی ماں ہے بنتِ اسد

رتبہ اِس کا بلند و بالا ہے
اِس نے دینِ خدا کو پالا ہے

www.emarsiya.com

۲

اِس کا فرزند کُلِّ ایماں ہے
یہ نبوت کی بھی رگِ جاں ہے
شیر کی بیٹی شیر کی ماں ہے
دینِ خالق پہ اِس کا احساں ہے
رتبہ عالی مقام ہے اِس کا
بیٹا پہلا امامؑ ہے اِس کا

دینِ حق کی زباں ہے بنتِ اسد۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۳

یہ نبوت بھی اور امامت بھی
تیری ممنون کیوں نہ ہو بی بی
پرورش تو نے کی نبوت کی
رب کی مرضی ہے تیری بھی مرضی
مرکزِ حق جو ذاتِ عالی ہے
تربیت تیری بے مِثالی ہے

دینِ حق کی زباں ہے بنتِ اسد۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

گھر میں اصلِ اصول کو پالا
آمنہ کے ہے پھول کو پالا
پیار سے دل ملول کو پالا
تو نے رب کے رسولؐ کو پالا
دینِ احمدؐ تری کمائی ہے
شاق دل پر تری جدائی ہے

۴

دینِ حق کی زباں ہے بنتِ اسد۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۵

شعبِ طالب میں وہ ترے فاقے
تو نے دن رات تھے کیے فاقے
تجھ سے مانوس ہو گئے فاقے
گھر میں مہماں ترے رہے فاقے
بھوک اور پیاس کی اذیّت تھی
تجھ پہ ہر طرح کی مصیبت تھی

www.emarsiya.com

شاق ہے دین پر تِری رحلت
بے کسی میں ہوئی تِری رحلت
غم نبوت کا ہے بنی رحلت
ہائے کیا جلد ہو گئی رحلت
تیرے غم میں وہ جان کھوتے ہیں
تجھ پہ بارہ امامؑ روتے ہیں

۶

دینِ حق کی زباں ہے بنتِ اسد۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۷

سایا تیرا جو اُٹھ گیا بی بی
غم سے حالت تھی غیر مولاؑ کی
شخصیت مرکزی جو تھی تیری
آل ہاشم کی تجھ پہ روتی تھی
دل سے سب ہائے ہائے کہتے تھے
سب کی آنکھوں سے آنسو بہتے تھے

www.emarsiya.com

غم میں کرتے ہوئے بُکا اُترے
آسماں سے ملائکہ اُترے
پڑھتے جبریلؑ مرثیہ اُترے
قبر میں تیری مصطفیٰؐ اُترے

۸

رحمتِ حق سے وہ قریب ہوئے
تجھ پہ روئے جو خوش نصیب ہوئے

دینِ حق کی زباں ہے بنتِ اسد۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

۹

رونا تجھ پر رسولؐ کو آیا
تیری میّت پہ نوحہ فرمایا
اپنے کرتے میں تجھ کو کفنایا
اپنے ہاتھوں سے تجھ کو دفنایا
پیٹ کر سر کو مرتضیٰؑ روئے
تیری میّت پہ مصطفیٰؐ روئے

دینِ حق کی زباں ہے بنتِ اسد۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

کربلا میں حسینؑ کا لیکن
نہ ہوا دفن اے حسنؑ ممکن ۱۰

تھا قیامت جو حشر کا وہ دن
لاش پر رو رہی تھی اِک کمسن

قلبِ زہراؑ کے چین کا لاشہ
بے کفن تھا حسینؑ کا لاشہ

دینِ حق کی زباں ہے بنتِ اسد۔۔(کُل۔۱۰۔بند)

www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۷)

یا بی بی آمنہؑ تمہیں لاکھوں سلام ہوں
اے خاصۂ خدا تمہیں لاکھوں سلام ہوں
اے عالی مرتبہ تمہیں لاکھوں سلام ہوں
یا اُمِّ مصطفےٰؐ تمہیں لاکھوں سلام ہوں

۱

با احترام کہتے ہیں بی بی سلام لو
شیعہ سلام کہتے ہیں بی بی سلام لو

www.emarsiya.com

آغوش میں تمہاری تھے سردارِؐ انبیاء
خوشبو مہکتی جسم سے، چہرہ تھا پُر ضیاء　　۲
ہونٹوں پہ حمد اور تھی قُران کی صدا
بی بی تمہارا لال ہے پیغمبرِؐ خدا

رُتبے پہ رُتبہ آپ کا یوں بھی سِوا ہُوا
کتنا بلند آپ کو بیٹا عطا ہُوا

یابی بی آمنہ تمہیں لاکھوں سلام ہوں۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۳

جب سات سال کے ہوئے پیغمبرِؐ خدا
بی بی عَلیل ہو گئیں اور زور گھَٹ گیا
بالیں پہ ہائے آگئی پھر آپ کی قضا
ارض و سماء پہ چھا گئی آلام کی فضا
حور و ملائکہ میں عجب غَم بپا ہُوا
ارض و سماء میں آپ کا ماتم بپا ہُوا

یابی بی آمنہ تمہیں لاکھوں سلام ہوں۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

سینے میں دم جو گھٹنے لگا وا مصیبتا
رُخ پر پسینہ آنے لگا وا مصیبتا
اور رنگ رُخ بدلنے لگا وا مصیبتا
سینے سے دم نِکلنے لگا وا مصیبتا

۴

اک آہ کر کے آمنہؑ بی بی جو مر گئیں
آئی صدا کہ مادرِ احمدؑ گزر گئیں

یا بی بی آمنہ تمہیں لاکھوں سلام ہوں۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

۵

مریمؑ نے دی یہ رو کے صدا ہائے آمنہؑ
اور آسیہؑ نے دی یہ ندا ہائے آمنہؑ
سارہؑ بھی کر رہی تھیں بُکا ہائے آمنہؑ
ہر اک کے دل کی یہ تھی صدا ہائے آمنہؑ
حوریں دل اپنا تھام کے آنسو بہاتی تھیں
کہہ کہہ کے ہائے بی بی وہ سب روتی جاتی تھیں

یا بی بی آمنہ تمہیں لاکھوں سلام ہوں۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

رو رو کے مصطفیٰؐ نے کہا ہائے امّاں جاں
بابا کا غم جہاں میں سہا ہائے امّاں جاں ۶
دنیا سے تم نے کوچ کیا ہائے امّاں جاں
کیا یہ مجھ کو داغ دیا ہائے امّاں جاں
کیسے اُٹھاؤں ہجر کا صدمہ جواب دو
امّاں جواب دو میری امّاں جواب دو

یا بی بی آمنہ تمہیں لاکھوں سلام ہوں۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

ے

میّت کا غُسل اور کفن جب کہ ہو چُکا
یوں بی بی کا جنازہ بھی تیّار ہو گیا
اُٹھنے لگا جنازہ تو اک حَشر تھا بپا
ہر ہاشمی نے مِل کے جنازہ اٹھا لیا
تھا شور سونے قبر میں جاتی ہیں آمنہؑ
بستی لحد کی آج بساتی ہیں آمنہؑ

یا بی بی آمنہ تمہیں لاکھوں سلام ہوں۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

سرکارؐ بولے پھر مجھے صورت دِکھاتی جاؤ

آواز اپنی اے میری امّاں سُناتی جاؤ　　۸

پھر لَوٹ کر کب آؤ گی امّاں بتاتی جاؤ

اے امّاں جان مجھ کو گلے سے لگاتی جاؤ

امّاں تمہارا ہجر میرا دل دُکھائے گا

نہ چَین آئے گا نہ مجھے چَین آئے گا

یا بی بی آمنہ تمہیں لاکھوں سلام ہوں۔۔(کُل۔۸۔بند)

www.emarsiya.com

التماسِ سورۂ فاتحہ

برائے ایصالِ ثواب

سید شجاعت حسین عابدی ابنِ سید ثروت حسین عابدی

سیدہ ناطقہ خاتون عابدی بنتِ سید گُل حسن عابدی

سید عطا حسین ابنِ سید احسن علی تقوی

سیدہ کنیز فاطمہ صغرا بنتِ سید صفدر نظر

وجملہ شعرائے اہلِ بیتؑ

ومومنین ومومنات

www.emarsiya.com

ختم شُد

ترتیب و تدوین۔۔۔ وصفی عابدی